58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ورلڈ کپ سے قبل ڈیوڈ ملر فٹ

تجربہ کار جنوبی افریقی بلے باز ڈیوڈ ملر کو آئندہ آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے لیے فٹ قرار دے دیا گیا ہے۔ ملر باضابطہ طور پر جنوبی افریقی ٹیم میں شامل ہونے والے ہیں۔ ملر کو حال ہی میں ختم ہونے والی ایس اے ۲۰ لیگ میں پارل رائلز کی طرف سے کھیلتے ہوئے پٹھوں میں تناؤ کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز سے باہر ہو گئے۔ (تفصیلات اندر)

سیم کرن کی ٹی ۲۰ میں ہیٹرک

انگلینڈ کے آل راؤنڈر سیم کرن اپنے ملک کے ٹی ۲۰ میں ہیٹرک کرنے والے دوسرے مرد کھلاڑی بن گئے ہیں ہے۔ انگلینڈ نے جمعہ کو پلیکلے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کو ۱۱ رنز (ڈی ایل ایس میتھڈ) سے ہرایا۔ کرن کی جارح گیند بازی کے سامنے سری لنکا کے نچلے آرڈر کے بلے باز کریز پر ٹھہر نہ سکے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 32 | صفحات: 08 | یکم فروری ۲۰۲۶ بروز اتوار بمطابق ۱۲ شعبان ۱۴۴۷ | Sunday 01st February 2026 | جلد نمبر 58

کٹرا میں دیوی دیوتاؤں کے عالمی میوزیم کا عنقریب قیام/LG

اقدام کا مقصد دیوی روایات اور شکتی پوجا سے متعلق تحقیق اور علم کے لیے ایک عالمی مرکز تیار کرنا

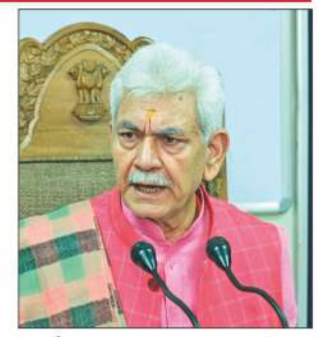

جموں/ جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی میں ماتا ویشنو دیوی کے بیس کیمپ کٹرا میں دیوی دیوتاؤں کا ایک میوزیم جس میں ہندوستان بھر کے بڑے 'دیوی یاتری مقامات کی نقلیں اور نمائندگی کی جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا میوزیم ہے جو خصوصی طور پر دیوی دیوتاؤں کیلئے وقف ہے اور اس منصوبے کیلئے ماہرین کو تفویض کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ (اس پر) جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ملک میں دیوی کا پہلا بین الاقوامی میوزیم کٹرہ میں قائم ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ کٹرا، اور درحقیقت پوری قوم کو اس میوزیم پر فخر ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ کٹرا میں تریکوٹہ پہاڑیوں میں ماتا ویشنو دیوی جہاں ہر سال دنیا بھر سے 80 سے 90 لاکھ زائرین عبادت کے لیے آتے ہیں۔ حکام کے مطابق، میوزیم میں شکتی پیٹھوں کے ساتھ ساتھ 'دیویوں' کے لیے وقف بڑے مندروں کی نقلیں ہوں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ کٹرا میں مجوزہ میوزیم دیوی ویشنو دیوی اور اس خطے سے وابستہ روحانی، ثقافتی اور تاریخی ورثے کو اجاگر کرے گا اور امید کی جاتی ہے کہ ایک اہم یاتری اور سیاحتی مقام کے طور پر کٹرا کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد دیوی روایات اور شکتی پوجا سے متعلق تحقیق اور علم کے لیے ایک عالمی مرکز تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی بھرپور روحانی اور ثقافتی میراث کے تحفظ اور نمائش کی طرف ایک اہم قدم ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میوزیم کا تصور/ 1

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما کا دورہ کشتواڑ

انسداد دہشت گردی گرڈ کا لیا جائزہ

جموں/ یو این آئی/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے ضلع کشتواڑ کا دورہ کیا اور وہاں انسداد دہشت گردی گرڈ اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے زمینی سطح کے کمانڈروں اور ہمہ وقت پرعزم جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور جاری کارروائیوں میں ان کے غیر متزلزل عزم اور حوصلے کو سراہا۔ یہ جانکاری شمالی کمان نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم/ 2

نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کا عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کا استقبال

آئندہ برسوں کے لیے ہندوستان، عرب شراکت داری کے اپنے وژن کا خاکہ پیش کیا

سرینگر/ یو این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے عرب ممالک کے وزرائے خارجہ، لیگ آف عرب اسٹیٹس کے سکریٹری جنرل اور عرب وفود کے سربراہوں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد کا خیر مقدم کیا۔ یہ وفد بھارت، عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ میں شرکت کے لیے بھارت کے دورے پر ہے۔ یو این ایس کے مطابق ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے ہندوستان اور عرب ممالک کے درمیان عوام سے عوام کے گہرے، تاریخی اور ثقافتی تعلقات کو اجاگر کیا، جنہوں نے وقت کے ساتھ دونوں خطوں کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنیادیں فراہم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ روابط باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں اور بدلتے عالمی حالات میں مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے آئندہ برسوں کے لیے ہندوستان، عرب شراکت داری کے اپنے وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی، جدید ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر ترجیحی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اشتراک دونوں خطوں کے عوام کے مشترکہ مفادات کو فروغ دے گا۔ وزیر اعظم نے فلسطین کے/ 3

جموں وکشمیر اسمبلی میں ڈپٹی سپیکر کی ''خالی کرسی'' کا معاملہ

2 فروری سے شروع ہونے والے اجلاس کے دوران حل ہونے کا امکان

سرینگر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا پانچواں اجلاس 2 فروری سے شروع ہونے جا رہا ہے، تاہم اس اہم اجلاس سے قبل ایوان میں ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ تاحال خالی ہونا سیاسی و آئینی حلقوں میں سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کی جانب سے اس کلیدی آئینی منصب کو پُر نہ کیے جانے پر اپوزیشن کی جانب سے بھی تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔ یو این ایس کے مطابق جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت اسمبلی پر لازم ہے کہ وہ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر دونوں کا انتخاب'' جلد از جلد'' کرے۔ اگرچہ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما عبدالرحیم رادر کو 4 نومبر 2023 کو اسمبلی کے پہلے اجلاس میں متفقہ طور پر اسپیکر منتخب کیا گیا تھا، لیکن اس کے بعد سے ڈپٹی اسپیکر کی کرسی خالی پڑی ہے۔ اسمبلی کے قواعد وضوابط کے مطابق ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا عمل اسپیکر کی جانب سے مقررہ تاریخ پر ایوان میں تحریک پیش کیے جانے کے بعد شروع ہوتا ہے، تاہم ذرائع کے مطابق یہ عمل حکومت کی جانب سے/ 4

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر مشتبہ

پاکستانی ڈورن پر BSF کی فائرنگ

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ کے گھگوال علاقے میں بین الاقوامی سرحد پر بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) جوانوں نے ہفتے کی صبح ایک مشتبہ پاکستانی ڈورن پر گولیاں چلا کر اس کو واپس جانے پر مجبور کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ بی ایس ایف کے جوانوں نے ہفتے کی صبح بین الاقوامی سرحد پر چلیاری پوسٹ کے نزدیک مشکوک نقل و حمل دیکھی۔ انہوں نے کہا کہ ہوا میں اڑنے والی اس شئی کو ہندوستانی حدود میں داخل ہوتے ہی جوانوں نے اس پر کچھ/ 5

مرکز میں بی جے پی سرکار نے گزشتہ 11 سالوں میں ملک کو تبدیل کر دیا/ امیت شاہ

سال 2047ء میں ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے ''وندے ماترم'' رہنما قوت کی روح

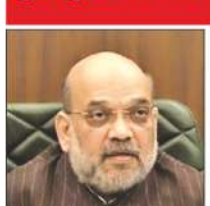

سرینگر/ ایس این این/ کشمیر سے کنیا کماری تک ''وندے ماترم'' کا نعرہ بلند ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکز میں موجود بی جے پی سرکار نے گزشتہ 11 سالوں میں ملک کے ہر کونے میں ایک نئی تبدیلی لائی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ممتا بنرجی اور ان کی حکومت بنگلہ دیشی دراندازوں کی حفاظت کیلئے وندے ماترم کی مخالفت کر رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بنگال میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ان کی حکومت بنگلہ دیشی دراندازوں کی حفاظت کیلئے ''وندے ماترم'' کی مخالفت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نعرے کی مخالفت بنگال/ 11

دہشت گردی مشترکہ خطرہ ہے، برداشت نہ کرنے کی پالیسی کو عالمی سطح پر اپنانے کی ضرورت

جے شنکر کا ہند عرب وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ سے ابتدائی خطاب

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دہشت گردی کو مشترکہ خطرہ قرار دیتے ہوئے اس سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے اور دہشت گردی کو ہرگز برداشت نہ کرنے کی پالیسی کو عالمی سطح پر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ تبدیلی کے دور سے گزر رہی عالمی نظام کا اثر مغربی ایشیا میں زیادہ واضح دکھائی دیتا ہے اور قربت کے پیش نظر ہندوستان بھی اس سے فطری طور پر متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ تنازع کو ختم کرنے کے لیے جامع منصوبہ آگے بڑھانا آج ایک مشترکہ ترجیح بن چکا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ہفتہ کو یہاں ہند–عرب وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ میں اپنے خطاب میں کہا کہ ہر طرح کی دہشت گردی دونوں خطوں کے سامنے ایک مشترکہ خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار دہشت گردی خاص طور پر ناقابل قبول ہے کیونکہ یہ بین الاقوامی تعلقات اور سفارت کاری کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ وزیر خارجہ نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی سے متاثرہ معاشروں کو اپنے دفاع کا حق ہے اور وہ فطری طور پر اس کا استعمال کریں گے۔ دہشت گردی سے مل کر نمٹنے اور اسے بالکل برداشت نہ کرنے کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "یہ ضروری ہے کہ ہم اس عالمی لعنت سے نمٹنے کے لیے/ 9

ڈی جی CRPF کا سرینگر میں کمانڈ اینڈ کنٹرول کا جائزہ

اہم مقامات کا دورہ کیا، سیکورٹی اجلاسوں کی صدارت کی، جوانوں سے براہ راست گفتگو

سرینگر/ یو این آئی/ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے سری نگر کے دو روزہ دورے کے دوران وادی کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے متعدد اہم مقامات کا دورہ کیا، سیکورٹی اجلاسوں کی صدارت کی، جوانوں سے براہ راست گفتگو کی اور نئے قائم شدہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی کارکردگی کا بھی معائنہ کیا۔ جمعرات کی دوپہر سری نگر ہوائی اڈے پہنچنے کے فوراً بعد ڈی جی سی آر پی ایف 54 بٹالین نشاط روانہ ہوئے، جہاں ان کے ہمراہ سپیشل ڈی جی آپریشنز راجیش کمار، آئی جی کشمیر سیکٹر اور آئی جی سری نگر سیکٹر موجود تھے۔ ڈی جی نے بٹالین کے معائنے کے ساتھ ایک اہم آپریشنل/ 6

کشتواڑ میں فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان پھر گولیوں کا تبالہ، آپریشن جاری/ فوج

فوجی کمانڈر نے ضلعے میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا افسران کے ہمراہ جائزہ لیا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں کے خطہ چناب کے علاقے میں فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان سنیچر کی صبح پھر ایک بار گولیوں کا شدید تبالہ ہوا ہے جبکہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ اس دوران فوجی کمانڈر نے کشتواڑ میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا فوج کے اعلیٰ دیگر افسران کے ہمراہ جائزہ لیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کی صبح جموں و کشمیر کے کشتواڑ کے ڈولگام علاقے میں چھپے دہشت گردوں کے ساتھ دوبارہ رابطہ قائم کیا۔ فوج نے کہا کہ تمام ذرائع سے انٹیلی جنس معلومات کو زمین پر آپریشن کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کے لیے مربوط کیا گیا تھا۔ وائٹ نائٹ کور نے ایکس پر کہا، "جاری مشترکہ آپریشن تراشی۔ I کے دوران، 31 جنوری کی صبح ڈولگام کے عام علاقے میں وائٹ نائٹ کور، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے دستوں نے دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ دوبارہ قائم کیا۔ "/12

مینڈھر میں 50 ایم وِی اے گرڈ سٹیشن کی منظوری

پیش رفت کو یقینی بنانے کیلئے 3.43 کروڑ روپے کی رقم مختص

پونچھ/ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے پونچھ ضلع میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیتے ہوئے مینڈھر میں 50 ایم وِی اے، 132/33 کے وِی گرڈ سٹیشن کی تعمیر کی منظوری دی ہے جو اس سٹریٹجک طور پر اہم سرحدی علاقے کے لئے ایک اہم سنگ میل ہے۔ جاوید رانا نے مینڈھر کے لوگوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ اَدا کرتے ہوئے اس منصوبے کو تاریخی، دُور اندیش اور عوام دوست قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مینڈھر کے لوگ اس اِنقلابی اَقدام پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے جو خطے میں بجلی کے منظرنامے کو بنیادی طور پر بدل دے گا۔ گرڈ سٹیشن جس پر 49 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت آئے گی، سے مینڈھر میں بجلی کی ترسیلی نیٹ ورک کو نمایاں طور پر مضبوط کیا جائے گا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد یہ بہتر وولٹیج ریگولیشن، ترسیلی نقصانات کو کم کرنے اور ایک مستحکم و بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی کو یقینی بنائے گا جس سے بار بار خرابیوں اور طویل لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ سرحدی پٹی میں مجموعی سماجی و معاشی ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اور مقامی آبادی کو وسیع پیمانے پر راحت فراہم کرے گا۔ وزیر موصوف نے کہا، ''50 ایم وِی اے گرڈ سٹیشن کی منظوری بالخصوص سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں عمر عبداللہ حکومت کے منصفانہ اور جامع ترقی کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔ یہ منصوبہ لوگوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنائے گا اور مینڈھر میں ہمہ جہت ترقی کے لئے محرک ثابت ہوگا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مالی برس 26-2025 کے دوران اِبتدائی تعمیراتی مرحلے میں بروقت پیش رفت کو یقینی بنانے کے لئے 3.43 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جموں وکشمیر میں تعیناتی کیلئے دہلی کے دو آفیسر عہدوں سے فارغ کر دئے گئے

فروری کے پہلے ہفتے کے آخر تک جموں وکشمیر میں ڈیوٹی کیلئے رپورٹ کریں گے

سرینگر/ ایس این این/ دہلی کے لیفٹنٹ گورنر نے جموں کشمیر میں تعیناتی کیلئے دو آئی اے ایس افسران کو اپنے عہدوں سے فارغ کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کے لیفٹنٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے دو آئی اے ایس افسران کو جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شامل ہونے میں سہولت فراہم کرنے کیلئے فارغ کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آئی اے ایس افسران انجلی سہراوت اور کمار ابھیشیک کو دہلی حکومت میں ان کے متعلقہ عہدوں سے باضابطہ طور پر فارغ کر دیا گیا ہے۔ انجلی سہراوت، 2013 بیچ کی آئی اے ایس آفیسر، دہلی میں ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن اور ڈائریکٹر ٹورازم، ٹرانسپورٹ اینڈ ٹریڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں، جب کہ کمار ابھیشیک 2016 بیچ کے افسر، ڈپٹی کمشنر/ 7

آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں کا سرینگر میں احتجاج

اپنی اُجرت میں اضافہ اور پنشن سکیم لاگو کرنے کی پرزور مانگ

سرینگر/ یو این آئی/ آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں نے ہفتے کے روز یہاں پریس کالونی میں جمع ہو کر اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج درج کیا۔ احتجاجی ورکر اور ہیلپر جم کر نعرہ بازی کر رہی تھیں۔ اس موقع پر آنگن واڑی ورکرز اینڈ ہیلپرز ایسوسی ایشن کی صدر فہمیدہ نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: 'اسمبلی کا اجلاس لگنے والا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اس دوران آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے'۔ انہوں نے کہا: 'ہمارے لئے پنشن اسکیم لاگو کی جانی چاہئے اور ہمیں دیگر مراعات بھی ملنے چاہئے'۔ ان کا کہنا تھا: اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ہم اپنے مطالبوں کے حق میں سڑکوں پر آئیں گے اور احتجاج جاری رکھیں گے۔ موصوفہ نے کہا ہمیں امید ہے کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ صاحب ہمارے مطالبات کو پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آنگن واڑی ورکر و ہیلپر کم تنخواہوں پر کافی کام کر رہی ہیں۔

اُدھم پور میں پنجاب کے ایک ڈرگ فروش کی جائیداد ضبط/ پولیس

ضبط شدہ جائیداد ایک ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر PB13AR-5475

جموں/ یو این آئی/ منشیات کے خلاف سخت کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک بین ریاستی منشیات فروش کی تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر دی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک منشیات کی فروش کی تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ منشیات فروش کی شناخت ثناء [illegible] اللہ میر ولد غلام محمد ساکن سنگرور، پنجاب کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیداد ایک ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر PB13AR -5475 ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن اودھم پور میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68–ایف کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 125/ 2020 کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ ٹرک غیر قانونی کاروبار سے حاصل کی گئی رقم سے خریدا گیا تھا اور یہ جرم سے حاصل شدہ آمدنی کا حصہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تفصیلی/ 8

وزیر صحت سکینہ ایتو کا جی ایم سی جموں کا اچانک دورہ

ادویات،صفائی، عملے کی حاضری اور علاج کے معیار پر خصوصی توجہ،شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت

جموں 31 جنوری// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج جموں کے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کا اچانک معائینہ کیا اور اس سہولت میں صحت کی فراہمی اور مریض مرکز خدمات کی تفصیلی جانچ پڑتال کی ۔ دورے کے دوران وزیر نے ادارے کے اندر مختلف صحت کی سہولیات کا وسیع جائزہ لیا جن میں ایمرجنسی وارڈز ، مریض وارڈز ، تشخیص یونٹس اور دیگر اہم شعبے شامل تھے ۔ انہوں نے ضروری ادویات کی دستیابی، طبی آلات، صفائی، عملے کی حاضری اور مجموعی مریض کی دیکھ بھال کے نظام کا جائزہ لیا۔صحت کی وزیر نے مریضوں اور تیارداروں سے بھی براہ راست بات چیت کی تاکہ علاج کے معیار، ڈاکٹروں کی دستیابی ،نرسنگ کیئر اور دیگر معاون خدمات کے بارے میں رائے حاصل کی جاسکے۔انہوں نے ان کی شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں خلاء کو دور کرنے اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔دورے کے دوران وزیر نے ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی۔انہوں نے کہا کہ"عوامی صحت کے اداروں میں ہمدردی، پیشہ وارانہ رویہ اوراحتساب مریضوں کو معیاری علاج یقینی بنانے کیلئے بہت اہم ہے۔" وزیر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مریضوں کو بروقت طبی توجہ دی جائے ،حفظان صحت کے معیارات برقرار رکھے جائیں اور ہر سطح پر مریض کی عزت کی حفاظت کی جائے۔ انہوں نے شکایات کے ازالے کے نظام کومضبوط بنانے پر بھی زور دیا تا کہ مریضوں کے مسائل فوری طور پر حل کیے جاسکیں۔ وزیر نے کہا" سرکاری ہسپتالوں میں عوامی اعتماد کا انحصار بنیادی طور پر ڈاکٹروں اور۔۔۔۔/ 101

عوامی وفود اور سیاسی قائدین کی لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال، مسائل وتجاویز پیش کیں

جموں 31 جنوری// کرناہ سے رُکن اسمبلی مسٹر جاوید احمد مرچل کی قیادت میں ایک عوامی وفد نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی اور حلقہ انتخاب کے مختلف ترقیاتی مسائل پیش کئے۔اس کے بعد مختلف وفود بشمول آل جموں وکشمیر کرچن سبھا، کنک منڈی ٹریڈرز ایسوسی ایشن، چٹی ٹاپ ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن نے بھی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ادھر سابق ایم ایل سی اور سینئر بی جے پی لیڈر مسٹر وبودھ گپتا نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ سینئر بی جے پی لیڈر مسٹر منیش شرما نے بھی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ دریں اثنا ضلعی ترقیاتی کونسل سرینگر کے چیئرمین مسٹر آفتاب ملک نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ادھر لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا کو مسٹر ایم ایس نازکی کی تصنیف کردہ کتاب بہ عنوان" دی جیل آف مل کا کا' پیش کی گئی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے گرورویداس جینتی پر مبارکباد

جموں، 31 جنوری///// وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے اتوار کو منائے جانے والے گرورویداس جینتی کے پُر مسرت موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرو رویداس جی کی مساوات، سماجی انصاف اور عالمگیر بھائی چارے پر مبنی تعلیمات آج بھی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں اور موجودہ دور میں ان کی معنویت مزید بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ گرورویداس جی کی زندگی اور فلسفہ ہمدردی، ہم آہنگی اور انسانی وقار کے احترام پر زور دیتا ہے، اور عوام پر زور دیا کہ وہ ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی تشکیل کے لیے ان اقدار کو اپنی روزمرہ زندگی میں اپنائیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس موقع پر سبھی کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کالاکوٹ میں روڈ اپ گریڈیشن کیلئے سنگ بنیاد رکھا

کہا بہتر سڑکیں معاشی سرگرمیوں اور مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

راجوری 31 جنوری// جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج مین روڈ کوٹے کبو بریوی سے زیارت بریوی باجی دربار کالا کوٹ تک روڈ کی اپ گریڈیشن کیلئے سنگِ بنیاد رکھا۔یہ تقریب ایم ایل اے کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جن کے ہمراہ متعلقہ محکموں کے افسران اور مقامی باشندے بھی تھے۔اپ گریڈیشن کا کام پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے ذریعے انجام دیا جائے گا اور اس کا مقصد علاقے کے لوگوں کیلئے سڑک کی رابطہ کاری کو بہتر بنانا اور محفوظ، ہموار نقل وحمل کو یقینی بنانا ہے۔اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے مقامی عوام کو مبارکباد دی اور کہا کہ یوٹی کی حکومت دور دراز اور دیہی علاقوں میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔انہوں نے زور دیا کہ بہتر سڑکیں معاشی۔۔۔۔/ 104

پی ڈی ایف سربراہ حکیم یاسین کا بجٹ 2026 سے قبل

فرنٹ لائن کارکنان کے اعزازیہ میں اضافے کا مطالبہ

سرینگر، 31 جنوری// جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر، حکیم محمد یاسین نے ہفتہ کے روز حکومتِ جموں وکشمیر سے مطالبہ کیا کہ بجٹ 2026 کی پیشی سے قبل مختلف محکموں میں خدمات انجام دینے والے ہزاروں ملازمین کے اعزازیہ اور کام کے حالات میں فوری بہتری لائی جائے۔اس موقع پر حکیم یاسین نے کہا کہ آنگن واڑی کارکنان، پی ڈی ڈی، پی ایچ ای، آر اینڈ بی، این وائی سی کے ملازمین، آنگن واڑی ہیلپرز، ایچ ڈی ایف عملہ اور بالخصوص کیژول مزدور گزشتہ کئی دہائیوں سے انتھک محنت کر رہے ہیں اور وہ مناسب اعتراف اور مالی معاونت کے مستحق ہیں۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تمام کارکن جموں وکشمیر میں لازمی خدمات کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا، "طویل عرصے سے خدمات انجام دینے کے باوجود ان میں سے بیشتر کم اعزازیہ اور مناسب سہولیات کے فقدان کے باعث مشکلات کا شکار ہیں۔حکومت کے لیے لازم ہے کہ آنے والے بجٹ میں ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے روزگار کے تحفظ کو یقینی بنائے۔"حکیم یاسین نے نشاندہی کی کہ آنگن واڑی کارکنان اور ہیلپرز بچوں کی۔۔۔۔/ 103

تنویر صادق نے سید کرم شاہ صاحبؒ پُل کا افتتاح کیا

حکومت عوامی اُمنگوں اور توقعات پر کھرا اُترنے کیلئے ہر ممکن قدم اُٹھائے گی

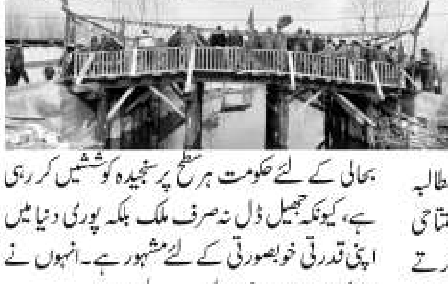

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج سعدہ کدل پائین میں نوتعمیر شدہ سید کرم شاہ صاحبؒ پُل کا باقاعدہ افتتاح کیا۔اس پُل کی تعمیر پر مجموعی طور پر 45 لاکھ روپے کی لاگت آئی ہے۔ پُل کی تعمیر سے درجنوں علاقوں کے رہائشیوں کو آمد ورفت میں نمایاں سہولت حاصل ہوگی، جبکہ اوطہ کدل سے نشاط تک سفر اب با آسانی ممکن ہو سکے گا۔یہ پُل علاقے کی وسیع آبادی کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا، جسے برسوں بعد پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔افتتاحی تقریب کے دوران موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ جھیل ڈل کی شانِ رفتہ کی بحالی کے لئے حکومت ہر سطح پر سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، کیونکہ جھیل ڈل نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں اپنی قدرتی خوبصورتی کے لئے مشہور ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس مقصد کے لئے۔۔۔۔/ 102

سوپور پولیس کا دو سبکدوش افسران کو پُر وقار الوداع

سوپور، 31 جنوری// سوپور پولیس نے اپنی خدمات سے سبکدوش ہونے والے دو افسران، سب انسپکٹر محمد اشرف اور سب انسپکٹر ریاض احمد کو پرتپاک الوداع پیش کیا۔اس موقع پر جموں وکشمیر پولیس میں ان کی دہائیوں پر محیط، بے داغ اور مثالی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔سب انسپکٹر محمد اشرف نے 37 برس جبکہ سب انسپکٹر ریاض احمد نے 33 برس تک شاندار خدمات انجام دینے کے بعد ریٹائرمنٹ حاصل کی۔ دونوں افسران نے پیشہ ورانہ مہارت، خلوص اور دیانت داری کے ساتھ عوام کی خدمت کی اور ریٹائرمنٹ سے قبل ضلع پولیس دفتر (ڈی پی او) سوپور میں اہم ذمہ داریاں نبھا رہے تھے۔اس سلسلے میں کانفرنس ہال سوپور میں ایک الوداعی تقریب منعقد کی گئی جس میں۔۔۔۔/ 105

آئی آئی ٹی جموں میں اے آئی پر دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا اختتام

کمشنر سیکرٹری آئی اینڈ سی نے اختتامی سیشن سے خطاب کیا

جموں 31 جنوری// کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس وکرم جیت سنگھ نے آج ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں کی جانب سے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) جموں کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ تربیتی ورکشاپ پروگرام کے اختتامی سیشن سے خطاب کیا۔اس موقع پر ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈاکٹر ارون کمار منہاس، آئی آئی ٹی جموں کے ہیومینیٹیز اینڈ سوشل سائنسز ڈیپارٹمنٹ سے پروفیسر بجوی ایچ بورواہ اور ڈاکٹر امتیش اوجھا، دیگر فیکلٹی ممبران، سائنسدان، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سیکرٹری نے کام کرنے کے ماحول میں تبدیل ہونے والی حرکیات کے ساتھ صلاحیت کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے شرکاء سے مطالبہ کیا کہ وہ ابھرتی ہوئی ضروریات سے نمٹنے کیلئے اپنے موجودہ ہنر کو اپ گریڈ کریں ۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ارون منہاس نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیٹا اینالیٹکس اور اے آئی گورننس کو بے مثال کارکردگی اور شفافیت کے ساتھ شہریوں کی خدمت میں انقلاب لارہے ہیں۔انہوں نے شرکاء کو ترغیب دی کہ وہ سیکھے گئے علم کو اپنے روز مرہ کے کاموں میں استعمال کریں۔اس موقع پر کمشنر سیکرٹری نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم۔۔۔۔/ 106

مینڈھر میں 50 ایم وی اے گرڈ اسٹیشن کی منظوری،سرحدی ضلع پونچھ کیلئے تاریخی پیش رفت

وزیر جل شکتی جاوید رانا نے عوام کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

پونچھ/ 31 جنوری//
عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے پونچھ ضلع میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیتے ہوئے مینڈھر میں 50 ایم وی اے، 132/33 کے وی گرڈ سٹیشن کی تعمیر کی منظوری دی ہے جو اس سٹریٹجک طور پر اہم سرحدی علاقے کے لئے ایک اہم سنگ میل ہے۔جاوید رانا نے مینڈھر کے لوگوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس منصوبے کو تاریخی، دُور اندیش اور عوام دوست قرار دیا۔اُنہوں نے کہا کہ مینڈھر کے لوگ اس انقلابی اَقدام پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے جو خطے میں بجلی کے منظر نامے کو بنیادی طور پر بدل دے گا۔گرڈ سٹیشن جس پر 49 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت آئے گی، سے مینڈھر میں بجلی کی ترسیلی نیٹ ورک کو نمایاں طور پر مضبوط کیا جائے گا۔منصوبے کی تکمیل کے بعد یہ بہتر وولٹیج ریگولیشن، ترسیلی نقصانات کو کم کرنے اور ایک مستحکم و بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی کو یقینی بنائے گا جس سے بار بار خرابیوں اور طویل لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ہوجائے گا۔یہ منصوبہ سرحدی پٹی میں مجموعی سماجی ومعاشی ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اور مقامی آبادی کو وسیع پیمانے پر راحت فراہم کرے گا۔وزیر موصوف نے کہا،"50 ایم وی اے گرڈ سٹیشن کی منظوری بالخصوص سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں عمر عبداللہ حکومت کے منصفانہ اور جامع ترقی کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔ یہ منصوبہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنائے گا اور مینڈھر میں ہمہ جہت ترقی کے لئے محرک ثابت ہوگا۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ مالی برس 2025-26 کے دوران ابتدائی تعمیراتی مرحلے میں بروقت پیش رفت کو یقینی بنانے کے لئے 3.43 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

سیکریٹری آر ڈی ڈی کا کالی دھر مندر ریاسی میں دیہی ترقیاتی کاموں کا معائنہ

یاتیری شیڈ اور تین کمیونٹی سینیٹری کمپلیکسوں کی منظوری

ریاسی، 31 جنوری///// سکریٹری، دیہی ترقیاتی محکمہ اور پنچایتی راج، محمد اعجاز اسد نے آج تاریخی کالی دھر مندر ریاسی میں دیہی ترقیاتی محکمہ (آر ڈی ڈی) کے زیرِ انتظام جاری اور مجوزہ کاموں کا موقع پر جا کر معائنہ کیا، جن کا مقصد مندر کے اطراف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔دورے کے دوران سکریٹری نے موجودہ سہولیات کا جائزہ لیا اور زائرین و مقامی آبادی کے لیے سہولتوں میں بہتری کی ضروریات کا اندازہ لگایا۔زائرین کی بڑھتی ہوئی آمد اور طویل عرصے سے موجود بنیادی ڈھانچے کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے محمد اعجاز اسد نے مندر احاطے میں ایک یاتیری شیڈ اور تین کمیونٹی سینیٹری کمپلیکسز (سی ایس سیز) کی تعمیر کی منظوری دی۔منظور شدہ کاموں کا مقصد خاص طور پر زیارت کے عروج کے اوقات میں زائرین کو مناسب پناہ، صفائی ستھرائی اور بہتر عوامی سہولیات فراہم کرنا ہے۔سکریٹری نے ہدایت دی کہ تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں، معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور مذہبی۔۔۔/ 108

ڈپٹی کمشنر بارہمولہ نے ریونیو افسران کی میٹنگ کی صدارت کی

ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اور شہری شکایات کے بروقت حل پر زور

بارہمولہ، 31 جنوری///// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، منگا شیرفا نے آج DC آفس کی میٹنگ ہال میں ریونیو افسران کی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ریونیو شعبے سے متعلق اہم انتظامی اور ترقیاتی امور کا جائزہ لیا جاسکے۔میٹنگ میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، SVAMITVA اسکیم کے نفاذ، SRO-43 کیسز کے فیصلے اور مردم شماری/ NPR کی تیاریوں پر تفصیلی بحث کی گئی۔ DC نے مختلف محکموں کے زمین کی خریداری اور منتقلی کے کیسز اور DVO/vigilance کیسز کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔خاص طور پر مہاجر شکایات کے بروقت حل، آن لائن اور آف لائن دونوں طرح، شفافیت اور فوری ازالے کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو زیر التوا کیسز کو تیز کرنے، ریکارڈ میں درستگی برقرار رکھنے، اور وقت کی پابندی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے محکموں کے درمیان ہم آہنگ کوششوں کے ذریعے سروس کی فراہمی کو بہتر بنانے اور عوامی اعتماد کو قائم رکھنے پر زور دیا۔

کپواڑہ انتظامیہ نے سمپورنیتا مہم 2.0 کا آغاز کیا

مہم کا مقصد صحت، تعلیم، غذائیت کی بروقت تکمیل ہے

کپواڑہ، 31 جنوری///// ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے آج ڈسٹرکٹ کمشنر کے دفتر کمپلیکس کی میٹنگ ہال میں ایک تقریب کے دوران سمپورنیتا مہم 2.0 کا آغاز کیا۔مہم کا افتتاح ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (DDC) کپواڑہ، شری کانت سوسے نے سینئر ضلع افسران کی موجودگی میں کیا، جن میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپواڑہ، مفتی فرید الدین؛ پروگرام آفیسر ICDS یار علی خان؛ CEO، ACD، CPO،ACR، CMO،DIO اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔سمپورنیتا مہم 2.0 کا مقصد آسپارئیشنل ضلع کپواڑہ اور آسپارئیشنل بلاک کیران میں شناخت شدہ کلیدی کارکردگی کے اشارے (KPIs) کی مکمل تکمیل حاصل کرنا ہے۔یہ مہم 14 اپریل 2026 تک جاری رہے گی اور اس میں صحت، غذائیت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں میں ترقیاتی معیارات کے بروقت حصول پر زور دیا جائے گا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے DDC نے مہم کے مقاصد کے حصول کے لیے ایک منظم منصوبے کے ساتھ محنت کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے تمام ضلع افسران کو ہدایت دی کہ وہ آسپارئیشنل بلاک کیران کا کم از کم ماہانہ ایک دورہ کریں تاکہ ترقی کی نگرانی کی۔۔۔۔/ 107

زائد از 8000 نئے کاریگر جی آئی رجسٹرڈ پیپر ماشی دستکاری میں تربیت یافتہ

محکمہ ہینڈی کرافٹ وہینڈلوم نے روزنامہ میں شائع شدہ فن کے ختم ہونے کے دعوؤں کی تردید کی

سرینگر 31 جنوری// محکمہ ہینڈی کرافٹ وہینڈلوم کشمیر نے ایک مقامی کشمیری روزنامہ میں شائع ہونے والی خبر کے کچھ حصوں کی سختی سے تردید کی جس کا عنوان تھا 'یہ فن ہمارے ساتھ مرجائے گا'۔ محکمہ کے ترجمان نے آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں 29 جنوری 2026 کو شائع ہونے والی اس خبر میں پیپر ماشی کاریگر ناصر احمد میر جن سے ایک رپورٹر نے انٹرویو کیا تھا، کے بیان کردہ دعوؤں کا جواب دیا۔ترجمان نے تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ محکمہ ہینڈی کرافٹ و ہینڈلوم کے کشمیر ڈویژن میں 19 تربیتی مراکز ہیں، جو ہر سال تقریباً 400 کاریگروں کو ابتدائی اور اعلیٰ درجے کے تربیتی کورسز میں پیپر ماشی کاریگری کی عملی تربیت فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا،"محکمہ نے وادی بھر میں 8,102 نئے پیپر ماشی کاریگروں کو تربیت دی ہے جنہوں نے اس منفرد ہنر کو آگے بڑھایا اور اپنے لئے ایک مقام بنایا ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے پیپر ماشی کاریگر اب بھی غیر منظم شعبے میں ہیں جنہیں رجسٹرڈ کیا جارہا ہے تاکہ وہ حکومت کی مختلف فلیگ شپ سکیموں کے فوائد حاصل کرسکیں۔ پیپر ماشی کاریگری میں کاریگروں کو فروغ دینے اور حوصلہ افزائی کیلئے گذشتہ 10 برسوں میں 25 ماسٹر کاریگروں کو یونین ٹیریٹری ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا"اس کے علاوہ جے اینڈ کے کو پیپر ماشی کاریگری کے ماہرین جیسے فیاض احمد جان اور۔۔۔۔/ 109

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے نفاذ کا جائزہ

روزگار کے مواقع میں توسیع اور سماجی تحفظ کی کوریج مضبوط بنانے پر زور

بڈگام، 31 جنوری//// ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں آج ڈی سی آفس بڈگام میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا (پی ایم-وی بی آر وائی) کے ضلع میں نفاذ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران اسکیم کی مجموعی پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔اداروں اور مستفیدین کے اندراج کی صورتحال کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا جبکہ ضلع سطح پر کارکردگی کے اشاریوں کو بھی جانچا گیا تاکہ نفاذ کی رفتار کا اندازہ لگایا جا سکے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ 30 جنوری 2026 تک ضلع بڈگام میں 46 ادارے رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔مزید یہ کہ اسکیم کے تحت 130 نئے ملازمین کا اندراج کیا گیا ہے، جبکہ 67 دوبارہ شامل ہونے والے کارکنان کو بھی کوریج میں لایا گیا ہے، جس سے ضلع میں باضابطہ روزگار کے مواقع میں بتدریج اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ڈپٹی کمشنر نے نفاذ کے موجودہ طریقہ ؟ کار کا جائزہ لیتے ہوئے زمینی سطح پر عمل درآمد کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ اہل اداروں کی بروقت رجسٹریشن کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ممکنہ تکنیکی یا انتظامی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ اندراج کے عمل میں تاخیر نہ ہو۔انہوں۔۔۔۔/ 110

کلگام میں ضلع سطحی چائلڈ ویلفیئر و پروٹیکشن کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد

کلگام، 31 جنوری///// ضلع مجسٹریٹ کلگام کی ہدایات پر آج منی سیکریٹریٹ کلگام میں ضلع سطحی چائلڈ ویلفیئر و پروٹیکشن کمیٹی (ڈی ایل سی ڈبلیو پی سی) کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اضافی ضلع مجسٹریٹ کلگام کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں ضلع میں مشن واتسالیہ کے مجموعی نفاذ کا جائزہ لیا گیا اور بچوں کی فلاح و بہبود، تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے اور نگہداشت و تحفظ کے محتاج بچوں تک خدمات کی مؤثر فراہمی کے لیے بین المحکماتی تال میل کا بھی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں پولیس، صحت، تعلیم، سماجی بہبود، محنت، شہری مقامی اداروں، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اسکل ڈیولپمنٹ محکمہ کے سینئر افسران کے علاوہ یونیسیف کے کنسلٹنٹ نے بھی شرکت کی۔ضلع سماجی بہبود افسر کلگام نے اجلاس۔۔۔۔/ 111

خبرونظر

شکایت کرنے کی عادت اور شکرگزاری کی کمی

فرقان فیاض

انسانی معاشرے میں رویے وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں، مگر کچھ عادتیں ایسی ہیں جو خاموشی سے ہماری اجتماعی سوچ اور انفرادی زندگیوں کو کھوکھلا کر دیتی ہیں۔ شکایت کرنے کی عادت اور شکرگزاری کی کمی بھی انہی رویّوں میں شامل ہیں جو بظاہر معمولی محسوس ہوتے ہیں، لیکن گہرائی میں جائیں تو یہ فرد کی ذہنی کیفیت، سماجی تعلقات اور حتیٰ کہ معاشرتی ترقی پر بھی منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آج کا انسان سہولتوں کے ایک ایسے جال میں گھرا ہوا ہے جس کا ماضی کے انسان نے تصور بھی نہیں کیا تھا، مگر اس کے باوجود اطمینان، قناعت اور شکر کا جذبہ کمزور پڑتا جا رہا ہے، جبکہ شکایت ایک مستقل عادت کی صورت اختیار کر چکی ہے۔

شکایت دراصل انسان کی فطری کمزوریوں میں سے ایک ہے۔ جب خواہشات پوری نہ ہوں، توقعات ٹوٹ جائیں یا حالات ہمارے مطابق نہ ہوں تو زبان پر سب سے پہلے شکوہ ہی آتا ہے۔ مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب شکایت وقتی ردِعمل کے بجائے مستقل مزاج بن جائے۔ آج ہم موسم سے لے کر نظام، لوگوں سے لے کر قسمت تک، ہر چیز پر شکوہ کرتے نظر آتے ہیں۔ گرمی زیادہ ہو تو شکایت، سردی بڑھ جائے تو شکایت، بارش کم ہو تو مسئلہ، زیادہ ہو جائے تو بھی مسئلہ۔ اس مسلسل شکوے نے ہمیں ایک منفی ذہنیت کا عادی بنا دیا ہے جہاں اچھائی دکھائی ہی نہیں دیتی۔

اس کے برعکس شکرگزاری وہ وصف ہے جو انسان کو ذہنی سکون، قلبی اطمینان اور روحانی بلندی عطا کرتا ہے۔ شکر کا مطلب صرف زبان سے الحمدللہ کہنا نہیں بلکہ دل میں نعمت کا احساس اور اس کا اعتراف بھی ہے۔ بدقسمتی سے ہماری روزمرہ زندگی میں شکر ایک رسمی لفظ بن کر رہ گیا ہے۔ ہم بڑی بڑی خواہشات کے پیچھے بھاگتے ہیں اور جو کچھ حاصل ہے، اس کی قدر کرنا بھول جاتے ہیں۔ صحت ہے تو اس کی اہمیت کا احساس نہیں، بیماری آئے تو شکوہ شروع ہو جاتا ہے۔ روزگار ہے تو کم ہونے کا گلہ، نہ ہو تو معاشرے کا الزام۔ اس رویّے نے شکر کو ناپید اور شکایت کو غالب کر دیا ہے۔

شکایت کرنے کی عادت کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ انسان کو عمل سے دور کر دیتی ہے۔ جو شخص ہر وقت حالات کو قصوروار ٹھہراتا رہے، وہ اپنی ذمہ داری قبول کرنے سے بچتا ہے۔ نتیجتاً وہ اصلاح کے بجائے الزام تراشی میں وقت ضائع کرتا ہے۔ اس کے برعکس شکرگزار انسان مشکلات کو بھی سیکھنے کا موقع سمجھتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر آزمائش کے پیچھے کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے، اس لیے وہ شکایت کے بجائے صبر اور شکر کا دامن تھامتا ہے۔

معاشرتی سطح پر دیکھا جائے تو شکایت کی کثرت نے باہمی تعلقات کو بھی متاثر کیا ہے۔ گھروں میں میاں بیوی ایک دوسرے سے شکوہ کرتے ہیں، والدین اولاد سے اور اولاد والدین سے ناراض نظر آتی ہے۔ دفاتر میں ملازمین انتظامیہ سے، اور انتظامیہ ملازمین سے خوش نہیں۔ ہر شخص خود کو مظلوم اور دوسرے کو ظالم سمجھتا ہے۔ اس فضا میں شکرگزاری کا جذبہ پنپ ہی نہیں پاتا۔ اگر ہم ایک دوسرے کی چھوٹی چھوٹی کوششوں کو سراہنا شروع کر دیں تو شاید بہت سی شکایتیں خود بخود ختم ہو جائیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا نے بھی شکایت کے رجحان کو تقویت دی ہے۔ خبروں میں زیادہ تر منفی پہلو اجاگر کیے جاتے ہیں، جس سے ناظرین اور قارئین کے ذہن میں مایوسی جنم لیتی ہے۔ سوشل میڈیا پر لوگ اپنی ناکامیوں، محرومیوں اور شکووں کا اظہار تو کھل کر کرتے ہیں، مگر نعمتوں کا ذکر کم ہی نظر آتا ہے۔ اس مسلسل منفی مواد نے شکر کے جذبے کو مزید کمزور کر دیا ہے اور شکایت کو ایک اجتماعی فیشن بنا دیا ہے۔

دینی اور اخلاقی نقط؟ نظر سے شکر کی اہمیت مسلمہ ہے۔ شکر کو نعمتوں میں اضافے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے، جبکہ ناشکری کو زوال کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ شکر انسان کو عاجزی سکھاتا ہے اور یہ احساس دلاتا ہے کہ جو کچھ بھی ہے، وہ محض ہماری محنت کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک عطیہ بھی ہے۔ اس کے برعکس شکایت غرور اور بے صبری کو جنم دیتی ہے، جو انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔

یہ کہنا بھی درست ہوگا کہ شکایت کرنے کی عادت دراصل عدمِ شکر کا ہی ایک مظہر ہے۔ جب انسان کے دل میں شکر کی روشنی ہو تو اندھیرے کم نظر آتے ہیں۔ وہ مسائل کو بھی نعمتوں کے تناظر میں دیکھتا ہے۔ اگر مکمل خوشحالی نہ بھی ہو تو کم از کم یہ احساس ضرور ہوتا ہے کہ بہت کچھ ایسا ہے جس پر شکر ادا کیا جا سکتا ہے۔ یہی احساس زندگی کو متوازن بناتا ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بطور فرد اور بطور معاشرہ اپنے رویّوں کا ازسرِنو جائزہ لیں۔ ہمیں یہ سیکھنا ہوگا کہ ہر وقت شکایت کرنا نہ تو مسائل کا حل ہے اور نہ ہی ذہنی سکون کا ذریعہ۔ شکرگزاری کو اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا لیں، تو نہ صرف ہماری سوچ مثبت ہو سکتی ہے بلکہ ہمارے تعلقات اور معاشرتی ماحول میں بھی بہتری آ سکتی ہے۔ شکر انسان کو جوڑتا ہے اور شکایت توڑتی ہے، اور یہی فرق ہمیں انتخاب کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم کس راستے کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں۔

شکایت اور شکر دونوں ہمارے اختیار میں ہیں۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم حالات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ اگر ہم نعمتوں پر نظر رکھیں تو شکر خود بخود زبان پر آ جائے گا، اور اگر محرومیوں کو ہی مرکزِ توجہ بنائیں تو شکایت ہمارا مقدر بن جائے گی۔ دانشمندی اسی میں ہے کہ ہم شکر کے راستے کو اپنائیں، کیونکہ یہی راستہ سکون، قناعت اور ایک بہتر معاشرے کی طرف لے جاتا ہے۔

ملبوسات کی چمک اور سماج کی دھند

کپڑوں کی صنعت میں رنگوں کے بے تحاشا استعمال سے جنم لینے والے جدید دور کے مسائل

اقبال منظور

آج کے دور میں کپڑوں کی صنعت محض ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ نہیں رہی بلکہ فیشن، شناخت اور سماجی اظہار کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ نت نئے رنگ، دلکش ڈیزائن اور تیز رفتار رجحانات نے اس صنعت کو ایک عالمی کاروبار میں بدل دیا ہے۔ تاہم اس چمک دمک کے پیچھے ایک تلخ حقیقت بھی چھپی ہوئی ہے۔ کپڑوں میں رنگوں کے بے تحاشا اور غیر ذمہ دارانہ استعمال نے ماحولیاتی، طبی، معاشی اور سماجی سطح پر ایسے مسائل کو جنم دیا ہے جو بتدریج ہماری زندگیوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ آج ہم جس رنگین دنیا میں سانس لے رہے ہیں، وہ بظاہر خوبصورت ضرور ہے مگر اس کی قیمت فطرت، صحت اور اخلاقی اقدار ادا کر رہی ہیں۔

کپڑوں کی صنعت میں رنگوں کا استعمال قدیم زمانوں سے جاری ہے، مگر جدید صنعتی دور میں اس کا دائرہ اور شدت دونوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ پہلے قدرتی رنگوں جیسے نیل، ہلدی، انار کے چھلکے اور دیگر نباتاتی ذرائع سے رنگ تیار کیے جاتے تھے، جو نہ صرف ماحول دوست تھے بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی نسبتاً محفوظ سمجھے جاتے تھے۔ آج کی صنعت میں زیادہ تر مصنوعی اور کیمیائی رنگ استعمال کیے جاتے ہیں جو سستے، دیرپا اور شوخ تو ہوتے ہیں مگر ان کے اثرات نہایت سنگین ہیں۔ ان رنگوں کی تیاری اور استعمال کے دوران زہریلے کیمیکلز پانی، ہوا اور مٹی میں شامل ہو کر قدرتی توازن کو بگاڑ دیتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی اس مسئلے کا سب سے نمایاں پہلو ہے۔ کپڑوں کو رنگنے کے عمل میں بے تحاشا پانی استعمال ہوتا ہے اور یہ پانی اکثر بغیر مناسب صفائی کے قریبی ندی نالوں اور دریاؤں میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس آلودہ پانی میں موجود کیمیائی مادے آبی حیات کے لیے زہر ثابت ہوتے ہیں۔ مچھلیاں، پودے اور دیگر جاندار اس زہر کا شکار ہو کر مر جاتے ہیں یا اپنی افزائش کھو بیٹھتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف قدرتی ماحولیاتی نظام متاثر ہوتا ہے بلکہ وہ انسان بھی جو انہی آبی وسائل پر انحصار کرتے ہیں، مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

انسانی صحت پر اس کے اثرات بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ رنگے ہوئے کپڑوں میں موجود کیمیکلز جلد کے ذریعے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ الرجی، خارش، سانس کی بیماریاں اور حتیٰ کہ بعض صورتوں میں کینسر جیسے خطرناک امراض کا تعلق بھی ان مصنوعی رنگوں سے جوڑا جاتا ہے۔ خاص طور پر بچوں اور خواتین میں یہ مسائل زیادہ شدت اختیار کر لیتے ہیں کیونکہ ان کی جلد زیادہ حساس ہوتی ہے۔ فیشن کی دوڑ میں ہم اس حقیقت کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ جو کپڑا ہم فخر سے پہنتے ہیں، وہی آہستہ آہستہ ہماری صحت کو کھوکھلا کر رہا ہوتا ہے۔

سماجی سطح پر بھی رنگوں کے بے جا استعمال نے کئی مسائل کو جنم دیا ہے۔ فیشن انڈسٹری کی تیز رفتاری نے صارفین میں غیر ضروری خریداری کا رجحان پیدا کیا ہے۔ ہر موسم، ہر تہوار اور ہر موقع کے لیے نئے رنگ اور نئے انداز متعارف کروائے جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں کپڑوں کا استعمال وقتی ہو جاتا ہے۔ لوگ چند بار پہننے کے بعد ہی کپڑے چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے یا نیا رجحان آ جاتا ہے۔ یہ رویہ نہ صرف فضول خرچی کو فروغ دیتا ہے بلکہ کپڑوں کے کچرے میں بھی بے پناہ اضافہ کرتا ہے جو بالآخر ماحول پر بوجھ بنتا ہے۔

معاشی پہلو سے دیکھا جائے تو رنگوں کے سستے اور کیمیائی طریقوں نے اگرچہ پیداوار کی لاگت کم کی ہے، مگر اس کے طویل المدتی نقصانات کہیں زیادہ ہیں۔ آلودگی کے باعث بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے صحت کے اخراجات بڑھتے ہیں۔ پانی کے ذرائع آلودہ ہونے سے زراعت متاثر ہوتی ہے اور کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یوں ایک طرف صنعت منافع کماتی ہے تو دوسری طرف معاشرہ اس کی قیمت مختلف شکلوں میں ادا کرتا ہے۔

مزدور طبقہ اس مسئلے کا ایک اور خاموش شکار ہے۔ کپڑوں کو رنگنے والے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدور روزانہ زہریلے کیمیکلز کے سامنے ہوتے ہیں۔ مناسب حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث ان کی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ سانس کی بیماریاں، آنکھوں کی خرابی اور جلدی امراض ان کی زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ کم اجرت اور معاشی مجبوریوں کے باعث وہ اس صورتحال سے نکل بھی نہیں پاتے، یوں رنگوں کی چمک ان کی زندگیوں سے روشنی چھین لیتی ہے۔

ثقافتی سطح پر بھی رنگوں کے اس بے تحاشا استعمال نے روایتی اقدار کو متاثر کیا ہے۔ ہر معاشرے کے اپنے مخصوص رنگ اور ملبوسات ہوتے ہیں جو اس کی شناخت کا حصہ ہوتے ہیں۔ مگر عالمی فیشن انڈسٹری نے مقامی رنگوں اور روایات کو پس منظر میں دھکیل دیا ہے۔ مصنوعی شوخ رنگوں نے قدرتی اور تہذیبی رنگوں کی جگہ لے لی ہے، جس سے ثقافتی تنوع کمزور پڑ رہا ہے۔ ہم آہستہ آہستہ اپنی شناخت کھوتے جا رہے ہیں اور ایک یکساں مگر بے روح فیشن کلچر کا حصہ بنتے جا رہے ہیں۔

اس صورتحال سے نکلنے کے لیے اجتماعی شعور کی ضرورت ہے۔ صارفین کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ہر چمکدار کپڑا ضروری نہیں اور ہر فیشن قابلِ تقلید نہیں۔ ماحول دوست اور قدرتی رنگوں سے بنے ملبوسات کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔ صنعتوں پر بھی لازم ہے کہ وہ ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں، پانی کی صفائی کے جدید نظام اپنائیں اور مزدوروں کی صحت و سلامتی کو یقینی بنائیں۔ حکومتوں کا کردار بھی اہم ہے کہ وہ سخت قوانین نافذ کریں اور ماحول کو آلودہ کرنے والی صنعتوں کا احتساب کریں۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ رنگ انسان کی زندگی میں خوشی اور خوبصورتی کا استعارہ ہیں، مگر جب یہی رنگ حد سے بڑھ جائیں تو مسائل کی سیاہی میں بدل جاتے ہیں۔ کپڑوں کی صنعت میں رنگوں کا بے تحاشا استعمال ہمیں وقتی دلکشی تو دے سکتا ہے، مگر اگر ہم نے ہوش کے ناخن نہ لیے تو یہ دلکشی ہماری زمین، صحت اور سماجی اقدار کے لیے مستقل نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم چمک کے پیچھے چھپی قیمت کو سمجھیں اور ایک متوازن، باخبر اور ذمہ دارانہ انتخاب کی طرف قدم بڑھائیں۔

> کپڑوں کی صنعت میں رنگوں کا استعمال قدیم زمانوں سے جاری ہے، مگر جدید صنعتی دور میں اس کا دائرہ اور شدت دونوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ پہلے قدرتی رنگوں جیسے نیل، ہلدی، انار کے چھلکے اور دیگر نباتاتی ذرائع سے رنگ تیار کیے جاتے تھے، جو نہ صرف ماحول دوست تھے بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی نسبتاً محفوظ سمجھے جاتے تھے۔ آج کی صنعت میں زیادہ تر مصنوعی اور کیمیائی رنگ استعمال کیے جاتے ہیں جو سستے، دیرپا اور شوخ تو ہوتے ہیں مگر ان کے اثرات نہایت سنگین ہیں۔ ان رنگوں کی تیاری اور استعمال کے دوران زہریلے کیمیکلز پانی، ہوا اور مٹی میں شامل ہو کر قدرتی توازن کو بگاڑ دیتے ہیں۔

"چھکری" ساز و آواز کا مقبولِ عام سنگم

سماجی میلوں میں کشمیری معاشرے کی دھڑکن بنی ہوئی ہے

کشمیر صدیوں سے اپنی دلکش فطری خوبصورتی ہی نہیں بلکہ ایک گہری، متنوع اور روح میں اتر جانے والی موسیقی روایت کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ یہاں کی موسیقی محض تفریح نہیں بلکہ تاریخ، تہذیب، روحانیت اور اجتماعی احساسات کا آئینہ دار رہی ہے۔ انہی روایات میں چھکری کو جموں و کشمیر کی سب سے مقبول اور نمائندہ لوک موسیقی کی صنف کا درجہ حاصل ہے، جو آج بھی شادی بیاہ، مذہبی تقریبات اور سماجی میلوں میں کشمیری معاشرے کی دھڑکن بنی ہوئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق تاریخی طور پر کشمیر میں موسیقی کی جڑیں قدیم برہمن معاشرت سے جا ملتی ہیں، جہاں ساز و آواز کا انداز ہندوستانی کلاسیکی موسیقی سے قریب تر تھا اور ستار جیسے سازوں کا استعمال عام تھا۔ وقت کے ساتھ جب کشمیر میں صوفی روایت کا فروغ ہوا تو موسیقی نے ایک نیا روحانی رنگ اختیار کیا، جسے صوفیانہ کلام یا صوفیانہ موسیقی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس صنف میں سنتور اور ساز جیسے آلات شامل ہوئے اور موسیقی ذکر، مراقبہ اور روحانی کیف کا ذریعہ بنی۔ کشمیر کی لوک موسیقی میں جہاں صوفیانہ کلام نے روح کو آواز دی، وہیں چھکری نے عام انسان کی خوشی، غم، محبت اور داستانوں کو زبان بخشی۔ چھکری کشمیر کی وہ عوامی موسیقی ہے جس کے بغیر شادی کی کوئی تقریب، بالخصوص مہندی کی رات، ادھوری سمجھی جاتی ہے۔ یہ موسیقی تیز ردھم، سوال و جواب پر مبنی گائیکی اور سامعین کو اپنے ساتھ جھومنے پر مجبور کر دینے والی لے کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔ چھکری میں استعمال ہونے والے روایتی سازوں میں رباب، سارنگی، ہارمونیم، نوٹ (مٹی کا گھڑا)، گھگر، تمبک ناڑ اور چمٹا شامل ہیں۔ ان سازوں کی ہم آہنگی ایک ایسا ماحول پیدا کرتی ہے جو محفل کو زندگی سے بھر دیتی ہے۔ چھکری کے گیت عموماً لوک کہانیوں، عشقیہ داستانوں اور اخلاقی اسباق پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں یوسف زلیخا اور لیلیٰ مجنوں جیسی لازوال محبت کی کہانیاں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں۔ چھکری کی ایک منفرد پہچان یہ ہے کہ اس کا اختتام عموماً روف پر ہوتا ہے۔ اگرچہ روف ایک باقاعدہ رقص کی صنف ہے، تاہم چھکری کے آخری تیز اور مخصوص سروں کو بھی روف کہا جاتا ہے، جو محفل کو عروج پر پہنچا دیتے ہیں۔ روف بالخصوص بہار کی آمد کی علامت سمجھا جاتا ہے اور روایتی طور پر لڑکیاں اسے عیدین اور دیگر خوشی کے مواقع پر انجام دیتی ہیں۔ تاریخی حوالوں کے مطابق، ماضی میں چھکری گانے والے گروہوں کو بھگت یا بھانڈ کہا جاتا تھا، جو کشمیر کے خانہ بدوش فنکار ہوتے تھے۔ یہ فنکار نہ صرف گلوکار بلکہ رقاص بھی ہوتے تھے اور ان کے طویل بال ان کی شناخت سمجھے جاتے تھے۔ ہر جماعت میں متعدد سارنگی اور رباب نواز شامل ہوتے تھے، جبکہ پس منظر میں ڈھول، نغارا اور سرنائی بھی بجائی جاتی تھی۔

ریڈیو کشمیر سرینگر کے قیام (1948) سے قبل چکری کی محافل محدود مگر خالص روایتی انداز میں ہوتی تھیں۔ اس دور کے نمایاں فنکاروں میں گوپہ بچہ (گوپی ناتھ) کا نام نمایاں ہے، جنہیں بیسویں صدی کا سب سے اہم چھکری ماسٹر مانا جاتا ہے۔ اننت ناگ میں پیدا ہونے والے گوپہ ناتھ نے فارسی طرز کے تھیٹر اور کشمیری شاعری کو چھکری کے قالب میں ڈھال کر اس فن کو نئی جہت بخشی۔ وہ لالیشوری، نند ریشی، حبہ خاتون، رسول میر اور محمود گامی جیسے عظیم شعرا کے کلام کو اپنی آواز میں ڈھالنے کے لیے مشہور تھے۔ یو این ایس کے مطابق چھکری کی سب سے بڑی خوبی یہ رہی ہے کہ یہ مذہبی ہم آہنگی کی علامت بنی۔ مسلمان اور ہندو دونوں برادریوں کے فنکاروں نے اس صنف کو اپنایا اور اسے اپنی مشترکہ ثقافت کا حصہ بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ چکری آج بھی کشمیری شناخت کی ایک مضبوط علامت کے طور پر زندہ ہے۔ ماہرین ثقافت کے مطابق، جدید دور میں اگرچہ موسیقی کے انداز بدلے ہیں، مگر چھکری آج بھی کشمیری معاشرے میں اپنی جڑیں مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے۔ یہ نہ صرف ماضی کی یاد ہے بلکہ حال کی خوشی اور مستقبل کی ثقافتی وراثت بھی ہے۔ چھکری، دراصل، کشمیر کی اجتماعی روح کی آواز ہے — ایک ایسی آواز جو صدیوں سے گونج رہی ہے اور آنے والی نسلوں کو اپنی شناخت سے جوڑے رکھنے کا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔ (یو این ایس)

> کشمیر کی لوک موسیقی میں جہاں صوفیانہ کلام نے روح کو آواز دی، وہیں چھکری نے عام انسان کی خوشی، غم، محبت اور داستانوں کو زبان بخشی۔ چھکری کشمیر کی وہ عوامی موسیقی ہے جس کے بغیر شادی کی کوئی تقریب، بالخصوص مہندی کی رات، ادھوری سمجھی جاتی ہے۔

خبرونظر

چندی گڑھ میں دیوار منہدم ہونے کے بعد جاں بحق کولگام کے شہری کی نعش واپس پہنچی

ایس این این/ چندی گڑھ میں دیوار منہدم ہونے کے نتیجے میں جاں بحق کولگام کے خشک میوہ فروش کی نعش آبائی علاقے پہنچائی گئی جس کے بعد اس کو سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں پُرنم آنکھوں کے ساتھ سپردِ خاک کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے پرویز وانی نے کولگام سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ چندی گڑھ میں کنکریٹ کی دیوار گرنے سے جاں بحق ہوئے بزرگ کشمیری شہری گل محمد ملک کو اپنے آبائی گاؤں بگام میں سپردِ خاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بزرگ شہری کی نعش آبائی علاقے میں پہنچتے ہی وہاں صفِ ماتم بچھ گئی۔ نمائندے کے مطابق گل محمد ملک چندی گڑھ میں سڑک کنارے دکاندار کے طور پر کام کر رہے تھے جب یہ واقعہ پیش آیا۔ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، جس کے بعد لواحقین نے نعش کی بروقت نقل و حمل کیلئے انتظامی مداخلت کی درخواست کی تھی۔ نمائندے نے بتایا کہ ان کی نمازِ جنازہ میں بگام اور ملحقہ علاقوں سے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی، سوگوار خاندان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کیا۔ نمائندے نے بتایا کہ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مقامی لوگوں نے حکومت سے متاثرہ خاندان کی مالی امداد کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متوفی واحد روٹی کمانے والا تھا۔

تین کروڑ روپے کے جعلی کشمیر بلیوسیفائر کیس میں چارج شیٹ داخل/ پولیس

یو این آئی/ جموں پولیس نے جعلی کشمیر بلیو سیفائر فروخت کرنے کے نام پر تین کروڑ روپے کی دھوکہ دہی اور فراڈ کے ایک ہائی پروفائل کیس میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق اس کیس میں جموں و کشمیر پولیس کے ایک سب انسپکٹر سمیت 6 ملزمان شامل ہیں جن پر حیدرآباد کے ایک تاجر سے جعلی کشمیر بلیو سیفائر فروخت کرنے کے بہانے تین کروڑ روپے کی خطیر رقم ہتھیانے کا الزام ہے۔ ملزموں میں محمد ریاض ولد رحیم علی ساکن گردن بالا راجوری حال چنور جموں، محمد تاج خان ولد حاجی جمہ خان ساکن سرنکوٹ پونچھ حال ترکوٹہ نگر جموں، شوکت حسین ولد رحیم علی ساکن گردن بالا راجوری، محمد شفیع ولد عبداللہ ساکن بھدرواہ ڈوڈہ حال ٹھنڈی جموں، کلویندر سنگھ ولد بچھن سنگھ ساکن وجے پور سانبہ حال ماڈل ٹاؤن گنگیال جموں اور ایس آئی محمد مقبول ولد غلام نبی ساکن سری نگر حال اپر ٹھاٹھر بند تالاب جموں شامل ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ قبل ازیں جموں پولیس نے اس کیس میں شکایت کنندہ میر فراست علی خان کو 62 لاکھ روپے برآمد کر کے واپس دلائے تھے جو اس دھوکہ دہی کا شکار ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں ایک بڑے پیمانے کی مجرمانہ سازش کا انکشاف ہوا جس میں ملزم محمد تاج خان خود کو جموں کا راجہ ظاہر کر رہا تھا جبکہ دیگر ملزمان اس کے ایجنٹ بن کر راجہ جموں کے خزانے سے نایاب کشمیر بلیو سیفائر فروخت کرنے کا دعویٰ کر رہے تھے۔

کولٹن کان گرنے کا خوفناک حادثہ، 200 کانکن ہلاک

برازویل، 31 جنوری (یواین آئی) مشرقی کانگو کے کولٹن کان منہدم ہونے سے ہلاک ہونے والے کانکنوں کی تعداد 200 سے تجاوز کرگئی، ہلاک افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق افسوسناک خبر سامنے آئی ہے کہ مشرقی کانگو میں کولٹن (آرٹی سینل) کان گرنے کے واقعے میں اموات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس حوالے سے کانگو حکام کا کہنا ہے کہ کان گرنے کا واقعہ بدھ کے روز پیش آیا تھا، واقعے میں ہلاک افراد کی تعداد 200 سے تجاوز کرگئی ہے، حادثے میں زخمی ہونے والے 20 افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جمہوریہ کانگو کے مشرقی حصے میں واقع کولٹن کی ایک کان میں یہ واقعہ روبایا کے علاقے میں پیش آیا جو باغی گروہوں کے زیر کنٹرول ایک اہم معدنی ذخائر مرکز سمجھا جاتا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق صوبے کے باغی تعینات گورنر کے ترجمان نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا ہے کہ یہ ہلاکتیں رواں ہفتے کے اوائل میں پیش آنے والے حادثے کے نتیجے میں ہوئیں۔ یہ حادثہ روبایا کے قریب ایک غیر رسمی (آرٹی سینل) کان میں ہوا جہاں کولٹن کے ذخائر وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ کولٹن ایک اہم دھاتی معدنیات ہے جو اسمارٹ فونز اور دیگر الیکٹرانک آلات کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ علاقہ عالمی سطح پر اسمارٹ فون انڈسٹری کے لیے خام مال فراہم کرنے والے اہم مراکز میں شمار ہوتا ہے۔

شام کے ایس ڈی ایف کے ساتھ انضمام کے معاہدہ پیر سے نافذ ہوجائے گا

دمشق، 31 جنوری (یواین آئی) شام کے وزیر اطلاعات نے شمال مشرق میں ریاستی اختیار کو مضبوط کرنے اور کشیدگی کم کرنے کی جانب ایک قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ وائی پی جی دہشت گرد گروہ کی قیادت میں ایس ڈی ایف کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ پیر سے نافذ العمل ہوگا۔ جمعہ کو ایک نجی ٹی وی سے انٹرویو میں حمزہ المصطفیٰ نے کہا کہ دمشق معاہدے کے ذریعے ایک "مثبت قدم" اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے اور دیر الزور اور رقہ پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد شام کی صورتحال" اب پہلے جیسی نہیں رہی۔" انہوں نے کہا کہ حسکہ اور قامشلی شہروں اور فوجی افواج کے ادغام کے متعلق تازہ معاہدہ 18 جنوری کو طے پائے سابقہ سمجھوتے پر مبنی ہے۔ انہوں نے اس نئے معاہدے کو عملدرآمد کے عملی میکینزم کی وضاحت کرنے والا قرار دیا۔ 18 جنوری کو حکومت اور وائی پی جی دہشت گرد گروہ کی قیادت میں ایس ڈی ایف نے شمال مشرقی شام میں عسکری تصادم ختم کرنے اور دجلہ کے مشرق میں اہم علاقوں پر مکمل ریاستی اختیار بحال کرنے کے زیر مقصد ایک معاہدہ طے پایا تھا۔ اس معاہدے نے فوری جنگ بندی کے ساتھ انتظامی، فوجی اور ادارہ جاتی نظام کو دمشق کے اختیار کے تحت لانے کے ایک فریم ورک کا تعین کیا تھا۔ نئے معاہدے کے تحت، المصطفیٰ نے کہا کہ وائی پی جی دہشت گرد گروہ کی قیادت میں ایس ڈی ایف کے ارکان کو وزارت دفاع کے تحت فوجی بریگیڈز میں انفرادی طور پر شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمل درآمد پیر سے شروع ہوگا اور اسی دن حسکہ کے لیے نو منتخب سکیورٹی ڈائریکٹر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

متحدہ عرب امارات کی غیر تیل تجارت پہلی بار ایک ٹریلین ڈالر سے متجاوز

دبئی، 31 جنوری (یواین آئی) متحدہ عرب امارات کی (نان آئل) تجارت پہلی بار ایک ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرگئی۔ متحدہ عرب امارات کی غیر تیل تجارت میں 26 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اماراتی صدر و وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد نے سوشل میڈیا پر اعداد و شمار شیئر کر دیے۔ اعداد و شمار کے مطابق غیر تیل تجارت کا حجم 8.3 ٹریلین درہم تک پہنچ گیا اور اماراتی نان آئل برآمدات 813 ارب درہم ہو گئیں۔ اماراتی برآمدات میں 45 فیصد نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اماراتی صدر و وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد کا کہنا ہے کہ 2031 کے اہداف 5 سال پہلے ہی 95 فیصد حاصل کر لیے گئے، سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول، عالمی شراکت داریاں دگنی ہوگئیں۔ شیخ محمد بن راشد نے اماراتی معیشت میں مزید بہتری پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے نجی شعبے کے ساتھ شراکت مزید مستحکم کرنے کی ہدایت کردی۔

ابوظہبی امن مذاکرات میں یوکرین میں جنگ بندی پر بحث ہوئی/ زیلنسکی

ابوظہبی، 31 جنوری (یواین آئی) یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے متحدہ عرب امارات میں ہونے والے ثلاثی امن مذاکرات کے دوران توانائی کے شعبے میں فائر بندی پر بات ہوئی تھی، جس کے بعد کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ایک ہفتے کے لیے حملے روکنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ زیلنسکی نے امریکی صدر ٹرمپ کے ان جائزوں پر ردعمل ظاہر کیا ہے کہ ملاقات کے دوران انہوں نے ذاتی طور پر روسی صدر پوتن سے شدید سردی کے درمیان کیف اور دیگر یوکرینی شہروں پر حملے نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ زیلنسکی نے کہا، بجلی کی فراہمی زندگی کی بنیاد ہے۔ ہم اپنی شراکت داروں کی ان کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو ہماری جانیں بچانے میں مدد کر رہی ہیں، انہوں نے ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا، ہماری ٹیموں نے اس معاملے پر متحدہ عرب امارات میں بات چیت کی۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ معاہدوں پر عمل درآمد ہوگا۔ کشیدگی میں کمی کے اقدامات جنگ ختم کرنے کی جانب حقیقی پیش رفت میں حصہ ڈالتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ آج رات اور ان دنوں کی صورتحال دکھا دے گی کہ حالات کیا ہیں۔ روسی، یوکرینی اور امریکی حکام نے اماراتی دارالحکومت ابوظبی میں 23 تا 24 جنوری کو دو روزہ مشاورت کی۔ ثلاثی امن مذاکرات کا ایک نیا دور عارضی طور پر اتوار کو متوقع ہے، جو دوبارہ ابوظہبی میں ہوگا۔ روسی حکام نے ابھی تک توانائی کی تنصیبات پر حملوں کو روکنے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

انڈونیشیا میں لرزشِ اراضی کے واقعات میں اموات کی تعداد کم از کم 64 ہوگئی

جکارتہ، 31 جنوری (یواین آئی) ریاستی خبر رساں ایجنسی انتارا کی رپورٹ کے مطابق، انڈونیشیا میں گزشتہ ہفتے لرزش اراضی کے واقعات میں ہلاکتوں کی بڑھ کر 64 ہو گئی ہے، جب کہ ویسٹ جاوا میں 16 لاپتہ افراد کی تلاش و ریسکیو کارروائیاں آٹھویں دن بھی جاری ہیں۔ بنڈونگ سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی کے سربراہ آدے نے بتایا کہ ہفتے کو متاثرہ علاقوں سے مزید 4 لاشیں برآمد ہوئیں، جس سے تصدیق شدہ ہلاکتوں کی تعداد 64 ہوگئی، جبکہ تقریباً 16 افراد کا اب بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تلاش و بچاؤ آپریشن آٹھویں دن بھی جاری رہا، ٹریکنگ کتوں اور بھاری مشینری کا استعمال کیا گیا، اور تقریباً 675,3 اہلکار تعینات کیے گئے۔ اب تک 49 لاشوں کی شناخت کرکے انہیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے، اور 75 افراد کو محفوظ طریقے سے بچا لیا گیا ہے۔ ملکی بحریہ نے منگل کو بتایا کہ سرحدی گشت کی تربیت کے دوران مزید 23 فوجی بھی ہلاک ہوگئے۔ موسلادھار بارشوں کے بعد 24 جنوری کو لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رونما ہوئے تھے۔ یہ لینڈ سلائیڈ، جس نے درجنوں مکانات کو کیچڑ اور ملبے تلے دفن کر دیا، پچھلے سال کے آخر میں سماترا جزیرے پر سائیکلون کے باعث آنے والے سیلابوں اور لرزش اراضی کے واقعات میں 200,1 افراد ہلاک اور ایک ملین سے زیادہ بے گھر ہوئے تھے۔ ریسکیو ایجنسی باسارناس نے ہنگامی ردعمل کی مدت میں سات دن کی توسیع کرتے ہوئے اسے 6 فروری تک بڑھا دیا ہے۔

امریکی ایجنسی کے روکے گئے ٹیلیگرام میں غزہ سے متعلق ہولناک انکشاف

واشنگٹن، 31 جنوری (یواین آئی) یو ایس ایڈ کے عملے نے 2024 کے اوائل میں بائیڈن انتظامیہ کو ایک ٹیلیگرام بھیج کر بتایا تھا کہ انھوں نے غزہ کی سڑکوں پر انسانی رانوں کی ہڈیاں اور بکھرے دیگر انسانی ڈھانچے دیکھے اور جگہ جگہ گاڑیوں میں لاشیں پڑی ملیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے عملے نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کو متنبہ کیا تھا، کہ شمالی غزہ خوراک اور طبی امداد کی شدید قلت کے باعث ایک تباہ کن بنجر زمین میں تبدیل ہونے کے خطرے سے دوچار ہے۔ غزہ کی پٹی میں اڑھائی سال سے جاری اسرائیلی جارحیت کی دل دہلا دینے والی تفصیلات اب بھی منظر عام پر آ رہی ہیں، غزہ میں اسرائیل کی پیش قدمی کے تین ماہ بعد ایک اندرونی مراسلے میں یو ایس ایڈ نے ان ہولناک مناظر کی تفصیلات بیان کی تھیں۔ غزہ میں حقائق جاننے کے لیے مشن پر آنے والے عملے نے انسانی ڈھانچے دیکھنے کے بعد بتایا کہ غزہ میں انسانی ضروریات، خاص طور پر خوراک اور پینے کے صاف پانی کی شدید ترین قلت ہے، لیکن اسرائیل میں متعین امریکی سفیر جیک لیو اور ان کی نائب سٹیفنی ہالیٹ نے اس ٹیلیگرام یا مراسلے کو امریکی حکومت کے اندر بڑے پیمانے پر نشر ہونے سے روک دیا کیوں کہ ان کا خیال تھا کہ اس میں توازن کی کمی ہے اور روئٹرز پہلا ادارہ تھا جس نے اس مراسلے اور اسے روکنے کی وجوہ پر رپورٹ شائع کی۔

Government of Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER, BUDGAM

(Email: budgamcpo@gmail.com, ddc-budgamWjk.gov.in, fax line: 01951-255291

Subject: Temporary Engagement of Motivators under Mision YUVA - District Budgam

Order No. 259 2026 | Dated: 31-1-2026

In pursuance to the Mission YUVA Communication issued vide No. ED/Plan/YUVA/2025-26/941-50 dated 13-09-2025, and in continuation of this office Advertisement Notice vide endorsement No. DDCB/YUVA/9733-38 dated: 27-11-2025, followed by corrigendum videNo. DDCB/YUVA/10314-19 dated 06-12-2025, regarding empanelment of Motivators under Mission YUVA, it is notified as follows that a total of 46 applications were received. Scrutiny of applications was conducted by the Selection Oversight Committee, Budgam and after verification of eligibility, original documents, and automation-based scoring, 45 candidates were found eligible and recommended on merit for approval vide selection oversight committee minutes endorsement No. DE&CC/BUD/MY/25-26/1508 dated: 20.01.2026 with the District Level Empanelment Committee approved.

Now, on the basis of recommendations and approval accorded by the District Level Empanelment Committee, Budgam, sanction is hereby accorded to the temporary engagement of the following 45 candidates as Motivators under Mission YUVA for District Budgam, against the sanctioned strength, as per the details given below:

List of Empaneled Candidates:

S. No	Name of the Applicant	Father's Name	Mobile number	Address Line I	Address Line 2	Domicile District
1	Syed sakhawat Ali	Syed ali shah	8899999292	Mirgund	Budgam	Budgam
2	Aafaq Ahmad Malik	Mohmmad Ramzan Malik	7006613691	KawoosaKhalisa District Budgam Tehsil Narbal Post Officc Magam	Kawosa Khalisa Bud gam Tehsil Narbal	Budgam
3	Sajad Ahmad Najar	Gh Hassan najar	6006352720	Kalantrapayeen	Bus addakalantra payeen	Baramulla
4	Ishfaq Ahmad Ganaie	Gh Mohmad Ganaie	7889945858	Nadigam wadwan Budgam	adigam bud gam	Budgam
5	Mohd Iqbal Dar	Assad Ullah Dar	6005240191	Russu	Chekpwanar balbudgam	Budgam
6	Jalal un Nabi Zargar	Gh Nabi Zargar	7006966082	Zargarmohallah	Soibughbud gam	Budgam
7	RIZWANA AKHTER	GH AHMAD AIIANGAR	9622029238	YAGBUGH	YAGBUGH KHANSAHIB	Budgam
8	Yasmeena Akhter	Nazir Ahmad Wani	8899815921	Surasyar	Chadoora	Budgam
9	Rozi Jan	Nazir Ahmad Wani	9622944054	Sursyar	Surasyar Chadoora	Budgam
10	MAIRAJ UD DIN BHAT	MOHAMMAD SHAFI BHAT	7006903694	SoibugliBildgam	Soibugh Budgam	Budgam
11	Ishrat Hashim	Mohd Hashim Ganie	9541728644	Surasyar	Surasyar	
12	IqraUan	Abdul Khaliq wani	9541614740	Gogjipathri	Wangwass Gogjipathri	Budgam
13	Shahanawaz Ahraad Dar	Abdul Rashid dar	9596122508	watakuloo	Watakuloo Chadoora	Budgam
14	Zahoor Ahmad Wani	Mohd ayoub wani	9797118685	Aramporo	Ichkoot Budgam	Budgam
15	Abida Majeed	Abdul majeed lone	6005784420	Firdous colony	Delina	Budgam
16	Ishraq Ahmad Rather	Bashir Ahmad Rather	6006595745	Jio lower	Wagam	Budgam
17	Gowhar Hussain Khan	Ghulam Mohammad khan	9596512156	Hardapanzoo	Hardapanzoo	Budgam
18	Shagufta Parveen	Riyaz Ahmed Rather	8491865405	Alamdor Road, Rather Mohalla, Kralpora	Kralpora	Budgam
19	Aasif Akbar Sofi	Mohd Akbar Sofi	7006294831	Ganie Mohalla Budgam	Jamia Masjid Ganie Mohalla Budgam	Budgam
20	Ishfaq Ahmad Bhat	Assadullah Bhat	7889618755	Putlibagh	Putlibagh	Budgam
21	Neelofar Mehraj	Mehraj Ahmad Bhat	8082230920	Nagam Chadoora	Nagam	Budgam
22	Tanveer Ahmad Khan	Gulam Ahmad Khan	6005731734	Hardusurash Khag	Hardusurash Khag	Budgam
23	Mohd Altaf Khanday	Mohammad Jamal Khanday	6006608872	Watrad	Watradalbal	Budgam
24	Peer Latief Ahmad	Peer Nazir Ahmad	9419023014	Narigund	Katch Razger Road	Budgam
25	Shabir Ahmad Wani	Gh Mohd Wani	9906862612	Khag	Tehsil Khag	Budgam
26	Jehangir Mushtaq	Mushtaq Ahmad Dar	7780929458	Awanpora Chadoora	Near Jamia Masjid	Budgam
27	Fayaz Ahmad Wani	Wali Mohmad Wani	7006783008	Bagoo Rampora Tulmulla Ganderbal Jammu and Kashmir	Bagoo Rampora Tulmulla Ganderbal Jammu and Kashmir	Ganderbal
28	Mudasir Ahmad Bhat	Ghulam Rasool Bhat	7006025658	Choon	Choon	Budgam
29	Syed Sajad Hussain	Syed Khursheed Ahmad	6006839291	Kandoora	Beerwah	Budgam
30	Bisma Farooq	Farooq Ahmad Dar	9149545714	Chewdara	Beerwah Budgam	Budgam
31	Umar Jamal Thokar	Mohammad Jamal Thokar	6005814511	Waterhail	Waterhail Budgam	Budgam
32	Abdul Majeed Bhat	Ghulam Qadir Bhat	7889945891	Chartookhansahib	Chartookhansahib	Budgam
33	Inayat Ullah Bhat	Abdul Ahad Bhat	9055025009	Near J&K Bank Kremshora	Kremshora Budgam	Budgam
34	Suraya Quadri	Gh Quadri Shah	6006864228	Bugroo Bagund	Bugroo Bagund	Budgam
35	Ruhullah Mir	Muhammad Jafeer Mir	9906855416	Patwaw	Patwaw	Budgam
36	Ghulam Qadir Kumar	Mohammad Kamal Kumar	7006576223	Kumar Mohalla	Charar-i-Sharief	Budgam
37	Rahila Gul	Gh Mohd Bhat	9103132414	Kalshipora	Khansahib	Budgam
38	Asiya Akhter	Mohd Akbar Dar	6005170056	Dandoosa	Dandoosa	Budgam
39	Shakeela Bano	Abdul Rehman Gojri	7051444779	Peth Kanihama	Magam	Budgam
40	Barkat Ali Mir	Gh Ahmad Mir	7006491905	Shippora Naseebpora	Shippora Naseebpora	Budgam
41	Adil Amin Bhat	Mohammed Amin Bhat	9018552144	Mominabad Bye-Pass Batamaloo	Opp. A.R. Traders	Srinagar
42	Mr. Saqib Hussain Rather	Shabir Hussain Rather	9149492273	Ichgambatpora	Batpora Ichgam Budgam	Budgam
43	Shahin Nisar Shah	Nisar Ahmad Shah	9797286003	Sarfaraz Colony Zakura	Srinagar J&K	Srinagar
44	Sarwar Hussain Bhat	Ali Mohd Bhat	7006554512	Karipora	DC Office Karipora	Budgam
45	Shagufta Majid	Abdul Majeed Lone	9149812745	Singo Narbal Newa Pulwama	Pulwama	Pulwama

1. Duration of Contract and Renewal
> The initial engagement period shall be 11 months from the date of joining.
> Performance shall be reviewed as per predefined KPIs of Mission YUVA.
> Renewal for an additional 11 months may be granted based on satisfactory performance and approval ofthe competent authority, subject to the project life cycle.

2. Roles & Reporting
> The Empaneled personnel shall perform duties and report as prescribed in the Mission YUVA Operational Guidelines.

3. Terms and Conditions:
The selected candidates shall report to the Deputy Director Employment, DE&CC Budgam(Member Secretary Mission YUVA) within 07 days of issuance of this Order, along with the following original documents for verification and completion of joining formalities:
> Domicile Certificate
> Date of Birth Certificate
> All Qualification Certificates Experience Certificates
> Undertaking
> Character Certificate issued by competent Authority

Failure to report within the stipulated time shall be treated as unwillingness to join, and the next eligible candidate from the waiting list shall be considered.
1. Monthly Consolidated remuneration shall be paid as per Mission YUVA norms, subject to verification of all documents.
All other terms and conditions shall remain governed strictly under Mission YUVA Operational Guidelines for Motivators engagements.

Sd/-
District Development Commissioner, Budgam

DIPK-10515/26
Dated: 31/01/2026

Government of Jammu & Kashmir (U T)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MACHINERY DIVISION KASHMIR
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.
Corrigendum 03 for Date extension

Name of work: - Supply, testing and commissioning of Imported Heavy Duty Greens/Tees Aeration Machine with traction support at LVGC Pahalgam
Reference: - This office e-NIT No.: - MDSK/TS /2025-26/88 Date:09-01-2026 (Tender ID: 2026_PWDJK_300253 _1)

For wider participation the dates of the above referred e-NIT is extended as under: -

S.No.	Description	Previous Dates	New Dates.
01.	Last date of downloading/ submission of bids	29-01-2026 upto 18:55PM	06-02-2026 upto 18:55PM
02.	Date of opening of bids online	30-01-2026 at 02:00 PM	07-02-2026 at 02:00 PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir

DIPK-10499/26
Dated: 31/01/2026

Government of Jammu & Kashmir (U T)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MACHINERY DIVISION KASHMIR
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.
Corrigendum 08 for Date extension

Name of work: - Restoring functionality through repairs / maintenance of 8 No.Bore Wells (17,19,54,58,60,61,91 and 96 (under priority-1I Culuster-2) of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron
Reference: - This office e-NIT No.: - MDSK/TS /2025-26/54 Da8te:29-10-2025 (Tender ID: 2025_PWDJK_293574 _1)

Due to poor response, the critical dates of the above referred e-NIT is extended as under: -

S.No.	Description	Previous Dates	New Dates.
01.	Last date of downloading/ submission of bids	30-01-2026 upto 06:55PM	06-02-2026 upto 06:55PM
02.	Date of opening of bids online	31-01-2026 at 02:00 PM	07-02-2026 at 02:00 PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT and corrigenda shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir

DIPK-10500/26
Dated: 31/01/2026

SUPERINTENDING ENGINEER OPERATION & MAINTENANCE CIRCLE II. SRINAGAR
J&K POWER TRANSMISSION CORPORATION LIMITED, KASHMIR, UT OF J&K GOVT. BEMINA SRINAGAR

Tele fax : 0194-24931 68 Tele: 01943515741, PIN-190010

PUBLIC NOTICE

Jammu & Kashmir Power Transmission Corporation Ltd (Kashmir) having its office at PDD Complex Bemina, a corporation of JKPDD (Power Development Department of J&K) having its office at secretariat Srinagar, Government of Jammu & Kashmir in discharge of its functions and duties intends to apply to the Government of Jammu & Kashmir, to confer upon it all the powers under section164 of the Electricity Act, 2003, for the placing of electric lines or electrical plants for the transmission of electricity or for the purpose of telephonic or telegraphic communications necessary for the proper C0ordination of works which telegraph authority possess under the Indian Telegraphic Act, 1885 (No. 13 of 1885), with respect to the placing of telegraph lines and posts for the purp0se of a telegrapn established or maintained, by the Government of Jammu & Kashmiror to be so established or maintained and will undertake the operation, maintenance and other works for the following transmission projects as per tripartite agreement between NHIDCL JKPDD and POWERGRID, Dated 08.12.2022 for construction of :

1. LILO of one circuit of the Alusteng-Drass 220 kV Single Circuit transmission line on Double Circuit Towers at Nilgrar.
2. Establishment of a 50 MVA, 220/33 kV Grid Substation at Nilgrar, comprising: 2 Nos. 220 kV line bays: 5 Nos. 33 kV line bays (including 2 spare bays)
3. Installation of 33 kV Overhead Lines and 33 kV Underground Cables

JKPTCL (Kashmir) has already received authorization for notifcation of laying of Transmission towers for proposed LILO of 220kV S/C Alusteng-Leh Transmission line at Nilgrar for the proposed 50MVA Grid Sub Station Nilgrar from Managing Director JKPTCL vide his letter N o . MDIJKPTCLIAdm/907-10 dated 23.01.2026 followed by Chief Engineer Transmission JKPTCL Kashmir vide her letter No. CE/JKPTCLIKmr/T-534/1104-09 dated 27.01.2026.

The transmission line covered under the said transmission project shall pass through, over, under, along or across the lands/ immovable property in and around the area of andlor between the village's boundary, mentioned herein below, in or upon which JKPDD shall have power to use the land and/or immovable property for the purpose of establishment of the said Transmission ProjectlLine and Maintenance thereof:

UT	DISTRICT	TEHSIL	VILLAGE
J&k	Ganderbal	Gund	Nilgrar (adjecent to fish pond)

Copy of the route alignment is available in the office of the undersigned. Notice is hereby given to the general public to make observation/representation on the proposed transmission project / line within two months from the date of publication of this notice to the office of the undersigned in writing. For further particulars and clarifications please contact:

Designation : Superintending Engineer
Office Address : SE, Operation & Maintenance Circle-2nd JKPTCL Bemina Srinagar
Place : Srinagar

DIPK-NB-3127/26 ***Superintending Engineer***
Dated: 31/01/2026

ملک میں قابلِ تجدید توانائی کی صلاحیت میں گجرات کا بڑا تعاون

گاندھی نگر، 31 جنوری (یو این آئی) ملک میں قابل تجدید توانائی کی مجموعی صلاحیت میں گجرات کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔ ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا کہ دسمبر 2025 تک کے اعداد وشمار کے مطابق ریاست کی مجموعی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت 42.583 گیگاواٹ تک پہنچ چکی ہے، جو ہندوستان کی کل صلاحیت کا 16.50 فیصد حصہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2070 تک نیٹ زیرو اخراج کے حصول کا قومی ہدف مقرر کیا ہے اور روایتی ایندھن پر انحصار کم کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ اس وسیع منصوبے کا مقصد سال 2030 تک ہندوستان کی 50 فیصد بجلی کا قابل تجدید توانائی سے حصول ہے۔ وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں گجرات نے قابل تجدید توانائی کے میدان میں نئے معیار قائم کیے ہیں، جو اس قومی ہدف میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ دسمبر 2025 تک کے اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں گجرات کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔ ریاست کی مجموعی قابل تجدید توانائی صلاحیت 42.583 گیگاواٹ تک پہنچ چکی ہے جو ہندوستان کی کل صلاحیت کا 16.50 فیصد حصہ ہے۔ اس کے علاوہ گجرات 42.583 گیگاواٹ کی مجموعی نصب شدہ قابل تجدید توانائی صلاحیت کے ساتھ پہلے مقام پر ہے اور 14,820.94 میگاواٹ کی نصب شدہ ونڈ پاور کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ جبکہ شمسی توانائی کی صلاحیت 25,529.40 میگاواٹ کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔ سولر روف ٹاپ تنصیبات کے معاملے میں گجرات ملک بھر میں پہلے مقام پر ہے، جہاں 11 لاکھ سولر روف ٹاپ سسٹمز کے ذریعے 6,412.80 میگاواٹ بجلی پیدا کی جا رہی ہے۔ دسمبر 2025 تک 25,529.40 میگاواٹ کی نصب شدہ صلاحیت کے ساتھ شمسی توانائی کے شعبے میں گجرات پیش پیش رہا ہے۔

سرفہرست 10 میں شامل چھ کمپنیوں کے مارکیٹ کیپٹلائزیشن میں 114243 کروڑ کا اضافہ

ممبئی، 31 جنوری (یو این آئی) گزشتہ ہفتے شیئر بازاروں میں آئی تیزی کے دوران بی ایس ای کی سرفہرست 10 کمپنیوں میں شامل چھ کمپنیوں کے بازار سرمایہ کاری (مارکیٹ کیپٹلائزیشن/ایم کیپ) میں 1,14,243 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا جبکہ باقی چار کمپنیوں کے ایم کیپ میں 44,279 کروڑ روپے کی ہفتہ وار کمی درج کی گئی۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا بازار سرمایہ کاری سب سے زیادہ 44,445 کروڑ روپے بڑھا۔ تعمیر وانجینئرنگ کمپنی ایل اینڈ ٹی کے ایم کیپ میں 25,916 کروڑ روپے اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے ایم کیپ میں 20,366 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ متعدد شعبوں میں کاروبار کرنے والی ریلائنس انڈسٹریز کا بازار سرمایہ 13,465 کروڑ روپے اور آئی سی آئی سی آئی بینک کا 8,370 کروڑ روپے بڑھ گیا۔ بجاج فائنانس کے ایم کیپ میں 1,680 کروڑ روپے کا اضافہ درج کیا گیا۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی شعبے کی ٹی سی ایس کا بازار سرمایہ کاری 12,953 کروڑ روپے اور انفوسس کا 12,525 کروڑ روپے کم ہو گیا۔ ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی بھارتی ایئرٹیل کا ایم کیپ 9,779 کروڑ روپے اور ہندستان یونی لیور کا 9,022 کروڑ روپے کم ہو گیا۔ مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے لحاظ سے 18,88,998 کروڑ روپے کے ساتھ ریلائنس انڈسٹریز بدستور سرفہرست ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک 14,29,978 کروڑ روپے کے ساتھ دوسرے اور ٹی سی ایس 11,30,670 کروڑ روپے کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی۔

ایئربس کو ہندوستان کے پہلے ایچ 175 ہیلی کاپٹر کے لیے آرڈر موصول

حیدرآباد، 31 جنوری (یو این آئی) فرانس کی کمپنی ایئربس کارپوریٹ ہیلی کاپٹرز کو ایک نجی ہندوستانی صارف کی جانب سے تین ہیلی کاپٹروں کے آرڈر موصول ہوئے ہیں۔ کمپنی نے ہفتہ کے روز بتایا کہ اسے ہندوستان سے ایچ 175 ہیلی کاپٹر کے لیے پہلا آرڈر ملا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دو اے سی ایچ 160 ہیلی کاپٹروں کے آرڈر بھی حاصل ہوئے ہیں۔ مذکورہ آپریٹر کے بیڑے میں اے سی ایچ 160 ہیلی کاپٹر پہلے ہی شامل ہیں۔ ایچ 175 ایک دو انجن والا سپر-میڈیم ہیلی کاپٹر ہے جس میں مجموعی طور پر 16 نشستیں ہوں گی۔ اس کی ترسیل اسی سال متوقع ہے۔ دو اے سی ایچ 160 ہیلی کاپٹروں کو صارف کی خصوصی ضروریات کے مطابق تیار کیا جائے گا اور ان کی ترسیل اگلے سال ہوگی۔ اس آرڈر کو بیگم پیٹ ہوائی اڈے پر منعقدہ ونگز انڈیا 2026 پروگرام کے دوران حتمی شکل دی گئی۔ ہندوستان اور جنوبی ایشیا میں ایئربس ہیلی کاپٹرز کے سربراہ سنی گگلانی نے کہا کہ یہ آرڈر ملک میں بڑھتی ہوئی سول ہیلی کاپٹر مارکیٹ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ہیلی کاپٹر مسافروں کی نقل وحمل کے لیے نہایت موزوں ہیں۔

تمباکو مصنوعات پر اضافی ٹیکس اور اضافی محصول آج سے نافذ ہوں گے

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) تمباکو مصنوعات پر بڑھائے گئے ٹیکس اتوار یکم فروری سے نافذ ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں سگریٹ، پان مسالہ وغیرہ مہنگے ہو جائیں گے۔ اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل نے گزشتہ سال 3 ستمبر کو زیادہ تر اشیاء پر نئی ٹیکس شرحوں کا اعلان کیا تھا۔ دیگر تمام مصنوعات پر نئی شرحیں 22 ستمبر 2025 سے نافذ ہو چکی تھیں، تاہم تمباکو، پان مسالہ، سگریٹ، بیڑی وغیرہ پر یہ شرحیں یکم فروری 2026 سے لاگو ہوں گی۔ جی ایس ٹی میں ان مصنوعات پر موجود اضافی محصول اتوار سے صفر ہو جائے گا لیکن اس کی جگہ صحت کے لیے نقصان دہ ان مصنوعات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے نئے اضافی محصول عائد کیے جائیں گے اور ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا جائے گا۔ بیڑی، سگریٹ اور حقہ میں استعمال ہونے والے تمباکو پر ایکسائز ڈیوٹی 64 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کر دی جائے گی۔ اسی طرح تمباکو کے فضلے پر ڈیوٹی 50 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کی جائے گی۔ سگار، چروٹ اور سگریلوج پر ایکسائز ڈیوٹی 5.12 فیصد یا فی ہزار 4006 روپے سے بڑھا کر 25 فیصد یا فی ہزار 5000 روپے کر دی جائے گی۔ بغیر فلٹر والے 65 ایم ایم تک کے سگریٹ پر ڈیوٹی 200 روپے فی ہزار سے بڑھا کر 2700 روپے فی ہزار اور 65 سے 70 ایم ایم تک کے سگریٹ پر 250 روپے فی ہزار سے بڑھا کر 4500 روپے فی ہزار کی جائے گی۔ فلٹر والے سگریٹ پر اس وقت لمبائی کے لحاظ سے 440 روپے فی ہزار سے 735 روپے فی ہزار تک ایکسائز ڈیوٹی عائد ہے، جسے بڑھا کر 3000 روپے سے 11000 روپے فی ہزار اسٹک کرنے کی تجویز ہے۔ تمباکو کے متبادل سے بننے والے سگریٹ، چروٹ وغیرہ پر بھی ڈیوٹی میں بھاری اضافے کی تجویز ہے۔ چبانے والے تمباکو اور زردہ پر ٹیکس کی شرح 25 فیصد سے بڑھا کر 100 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ دیگر مصنوعات پر بھی ڈیوٹی میں نمایاں اضافے کی شق بل میں شامل کی گئی ہیں۔ جی ایس ٹی میں بیڑی پر ٹیکس کی شرح 18 فیصد رکھی گئی ہے جبکہ پان مسالہ، تیار شدہ تمباکو، سگار، چروٹ، سگریلوج اور سگریٹ پر 40 فیصد ٹیکس عائد ہوگا۔ صحت کے تحفظ سے متعلق نیشنل سکیورٹی ایکٹ بھی یکم فروری سے نافذ ہو جائے گا۔ اس کے تحت پان مسالہ فیکٹریوں پر خصوصی سیس عائد کیا جائے گا۔ یہ سیس پان مسالہ کی تیاری اور پیکنگ مشینوں کی صلاحیت کی بنیاد پر لگایا جائے گا۔

چاول سستا، گندم مہنگا، خوردنی تیل اور دالوں میں اتار چڑھاؤ

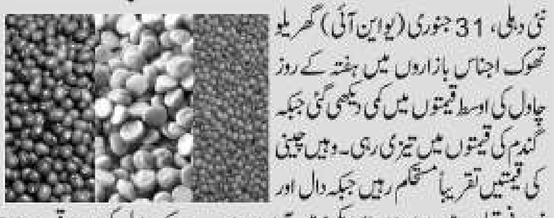

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں ہفتہ کے روز چاول کی اوسط قیمتوں میں کمی دیکھی گئی جبکہ گندم کی قیمتوں میں تیزی رہی۔ وہیں چینی کی قیمتیں تقریباً مستحکم رہیں جبکہ دال اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آیا۔ اوسط درجے کے چاول کی اوسط قیمت 31 روپے کم ہو کر 3810 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم چار روپے مہنگا ہو کر 2866 روپے فی کوئنٹل میں فروخت ہوا۔ آٹا بھی 21 روپے فی کوئنٹل مضبوط ہوا۔ دالوں میں اَرد دال کی اوسط قیمت 33 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ مسور دال 59 روپے اور چنا دال 24 روپے سستی ہوئی۔ مونگ دال کی قیمت میں 20 روپے اور تور دال میں 11 روپے فی کوئنٹل کی کمی درج کی گئی۔ مقامی بازاروں میں مونگ پھلی کے تیل کی اوسط قیمت 118 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ سویا تیل 88 روپے اور سورج مکھی تیل 79 روپے مہنگا ہوا۔ ونسپتی کی قیمت میں 36 روپے اور سرسوں کے تیل میں 35 روپے کا اضافہ ہوا۔ پام آئل 18 روپے فی کوئنٹل مضبوط ہوا۔ منڈی میں آج گڑ کے اوسط ریٹ میں چار روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا جبکہ چینی گزشتہ دن کی سطح پر ہی مستحکم رہی۔

چنئی آج سے 3 روزہ 39 ویں انڈیا انٹرنیشنل لیدر فیئر کی میزبانی کرے گا

چنئی، 31 جنوری (یو این آئی) لیدر انڈسٹری کی جدید ترین ٹیکنالوجیز اور اختراعات کی نمائش پر مبنی 3 روزہ 39 واں انڈیا انٹرنیشنل لیدر فیئر-2026 (آئی آئی ایل ایف) کل سے یہاں شروع ہوگا۔ یہ میلہ ایک ایسے تناظر میں منعقد ہو رہا ہے جہاں ہند-یورپی یونین ایف ٹی اے (ایف ٹی اے) معاہدے پر دستخط کے بعد ہندوستانی لیدر اور فٹ ویئر کی صنعت کو بڑی تقویت ملی ہے۔ اس کا مقصد برآمدات کی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنا اور 2029-30 تک 14 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کا ہدف حاصل کرنا ہے۔ آئی آئی ایل ایف، جو تین فروری تک جاری رہے گا، نہ صرف جدید ٹیکنالوجیز کی نمائش کا سب سے بڑا پلیٹ فارم رہا ہے، بلکہ یہ ہندوستانی فٹ ویئر اور لیدر انڈسٹری کی شاندار ترقی کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ کونسل فار لیدر ایکسپورٹس (سی ایل ای) کے چیئرمین رمیش جونیجا نے ہفتہ کو یہاں صحافیوں کو بتایا کہ اس میلے نے ہمیشہ ہندوستان اور بیرونِ ملک سے بڑی تعداد میں نمائش کار اور عوام کو راغب کیا ہے اور اسے 2001 میں چنئی ٹریڈ سینٹر میں منعقد ہونے والا پہلا میلہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اس میلے میں لیدر اور فٹ ویئر انڈسٹری سے متعلق خام مال سے لے کر تیار شدہ مصنوعات تک کی نمائش کی جائے گی۔ جرمنی اور اٹلی کے اپنے ملکی پویلین ہوں گے۔ گزشتہ سال کی طرح، آئی آئی ایل ایف 2026 کے نمائشی اسٹالز نئے تعمیر شدہ ہالز میں بھی لگائے جائیں گے۔ مسٹر رمیش جونیجا نے کہا، "ایک ایسے وقت میں جب ہندوستان کو پیداوار اور سورسنگ کے ایک بڑے مرکز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، آئی آئی ایل ایف جدید ٹیکنالوجیز کی نمائش اور مختصر وطویل مدتی کاروباری معاہدوں کے لیے ایک بڑا پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ آئی آئی ایل ایف 2026 میں 425 سے زائد قومی اور تقریباً 67 غیر ملکی نمائش کار شرکت کر رہے ہیں۔"

ہرِت توانائی، سیمی کنڈکٹر، ڈیٹا سینٹر جیسے آٹھ شعبوں کی مالی معاونت کے لیے ایس بی آئی کی خصوصی پہل

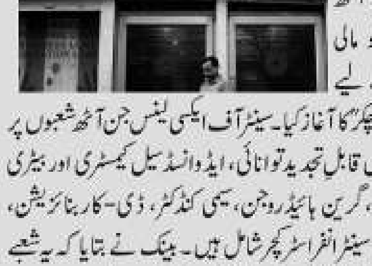

ممبئی، 31 جنوری (یو این آئی) عوامی شعبے کے سب سے بڑے قرض دہندہ، اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے آٹھ ابھرتے ہوئے شعبوں کو مالی معاونت فراہم کرنے کے لیے ہفتہ کو سینٹر آف ایکسی لینس "چکر" کا آغاز کیا۔ سینٹر آف ایکسی لینس جن آٹھ شعبوں پر توجہ مرکوز کرے گا ان میں قابل تجدید توانائی، ایڈوانسڈ سیل کیمسٹری اور بیٹری اسٹوریج، برقی ٹرانسپورٹ، گرین ہائیڈروجن، سیمی کنڈکٹر، ڈی-کاربنائزیشن، اسمارٹ انفراسٹرکچر اور ڈیٹا سینٹر انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ بینک نے بتایا کہ یہ شعبے ہندوستانی معیشت کے اقتصادی مستقبل کے اہم محرک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ سال 2030 تک ان سیکٹروں میں 100 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا امکان ہے۔ مالیاتی خدمات کے سکریٹری ایم. ناگ راجو نے ایس بی آئی کے چیئرمین چلا سرینواسولو شیٹی کی موجودگی میں "چکر" کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر، دیگر عوامی شعبے کے بینکوں اور عالمی بینکوں کے نمائندے، بڑے کارپوریٹ گروپ، مالیاتی ادارے، صنعتی تنظیمیں اور ماحولیاتی نظام سے جڑے دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز بھی موجود تھے۔

بھارت پرو میں جھارکھنڈی پکوانوں کی دھوم

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) تاریخی لال قلعہ میں یوم آزادی کی تقریبات کے ساتھ شروع ہوئے بھارت پرو 2026 کے اختتامی اجلاس میں ہفتہ کے روز انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل مینجمنٹ (آئی ایچ ایم) رانچی کے اسٹال پر اس وقت بین الاقوامی ثقافتی تبادلے کا ایک دلچسپ لمحہ دیکھنے کو ملا، جب ایک برازیلی شہری نے اس اسٹال کا دورہ کیا اور جھارکھنڈ کی بھرپور پکوانی روایت اور ثقافتی ورثے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ لال قلعہ پر یہ لمحہ اس وقت مزید خوشگوار بن گیا جب آئی ایچ ایم رانچی کے طلبہ نے مہمان کا پُرجوش استقبال کیا اور جھارکھنڈی پکوان، روایتی کھانے کی رسومات، مقامی اجزاء اور ریاست کی زندہ دل ثقافتی روایات کا تعارف کرایا۔ انہوں نے مہمان کو بتایا کہ بھارت پرو ایک قومی پلیٹ فارم ہے جو بھارت کی متنوع ثقافتوں، پکوانوں اور روایات کو ایک جگہ یکجا کرتا ہے اور تنوع میں اتحاد کے جذبے کے ساتھ عالمی ثقافتی تبادلے کو فروغ دیتا ہے۔ اس دوران آئی ایچ ایم رانچی کی نمائندگی کرتے ہوئے شیف ہری کرشن چودھری نے جھارکھنڈ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہندوستانی کھانے کی روایات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے سمجھایا کہ کس طرح علاقائی پکوان مقامی جغرافیائی حالات، آب وہوا اور قبائلی ورثے سے گہرے طور پر متاثر ہوتے ہیں اور کس طرح جھارکھنڈی پکوان ہندوستان کی بھرپور پکوانی تنوع کا لازمی حصہ ہیں۔ ہندوستانی پکوانوں کی عالمی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت پرو جیسے پروگرام ثقافت اور خوراک کے ذریعے ہندوستان کی سافٹ پاور کو ظاہر کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ برازیلی مہمان نے طلبہ اور اساتذہ کی مہمان نوازی، علم اور پیشکش کی تعریف کی اور جھارکھنڈی پکوانوں کی سادگی، پائیداری اور ثقافتی گہرائی کو سراہا۔ یہ مکالمہ ثقافتی سفارت کاری کی ایک شاندار مثال تھا، جس نے دنیا میں ہندوستان کی ثقافتی وراثت کو فروغ دینے کے بھارت پرو کے مقصد کو مزید مضبوط کیا۔ بھارت پرو میں اسکل اسٹوڈیو کی سرگرمیوں کے تحت شیف ہری کرشن چودھری نے روایتی جھارکھنڈی پکوان "ڈھوسکا" کو آلو-چنے کی سبزی کے ساتھ پیش کرتے ہوئے ایک لائیو پکوانی مظاہرہ کیا۔

کسانوں کی فصلوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے خلاف براہِ راست کریک ڈاؤن

قصورواروں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا / شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی/پی آئی بی/ کسان کی محنت، فصل اور مستقبل سے چھیڑ چھاڑ اب کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ مرکزی حکومت نے جعلی بیج، نقلی کھاد اور جعلی کیڑے مار ادویات کے ذریعے کسانوں کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت اور تعزیری کارروائی کی سمت فیصلہ کن قدم اٹھا لیا ہے۔ کسانوں کو مضبوط قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے جلد ہی پارلیمنٹ میں نئے زرعی قوانین پیش کیے جائیں گے۔ یہ واضح اور دو ٹوک پالیسی پیغام مرکزی وزیر برائے زراعت وکسان بہبود شری شیوراج سنگھ چوہان نے اپنے ایک روزہ دورۂ چھتیس گڑھ کے دوران دیا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم شری نریندر مودی کی قیادت میں کسان اور اس کی ہمہ جہت ترقی حکومت ہند کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ بعض سماج دشمن عناصر جعلی زرعی اشیا فروخت کر کے کسانوں کی فصلیں برباد کر رہے ہیں جو صرف ایک معاشی جرم نہیں بلکہ کسانوں کے اعتماد سے سیدھی غداری ہے۔ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ دورے کے آغاز پر کھیتوں کی منڈیر پر پہنچے مرکزی وزیر اپنے دورے کے آغاز میں مرکزی وزیر زراعت شری شیوراج سنگھ چوہان نے ضلع درگ کے گرہولا اور کھاپری دیہات کا دورہ کیا جہاں انہوں نے کھیتوں کی منڈیروں پر جا کر کسانوں سے براہِ راست بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے نرسریوں، کھیتوں اور زرعی فارموں کا معائنہ کیا اور فصلوں کے چکر، باغبانی کے طریقوں، آبپاشی نظام، بیج کی پیداوار اور جدید زرعی ٹیکنالوجی سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ گرہولا میں شجر کاری، سبز اور منافع بخش زراعت پر زور گرہولا گاؤں میں مرکزی وزیر نے آم کا پودا لگا کر ماحولیاتی تحفظ اور سبز ترقی کا مضبوط پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری نہ صرف ماحول کے تحفظ کا ذریعہ ہے بلکہ کسانوں کے لیے طویل مدتی اور پائیدار آمدنی کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔

مہاکمبھ 2025 سے پریاگ راج ایئرپورٹ نے تاریخ رقم کی

پریاگ راج، 31 جنوری (یو این آئی) مہاکمبھ 2025 نے اتر پردیش کے پریاگ راج کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ مذہبی اور ثقافتی شناخت کے ساتھ ساتھ شہر کی ہوائی آمد ورفت میں بھی غیر معمولی اضافہ درج کیا گیا ہے۔ سال 2025 میں پہلی بار پریاگ راج ایئرپورٹ سے جنوری سے دسمبر کے درمیان 1056311 مسافروں نے فضائی سفر کیا جو اب تک کا سب سے بڑا اعداد وشمار ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سال 2023 میں جہاں کل 627966 مسافروں نے ایئرپورٹ کی خدمات حاصل کی تھیں، وہیں مہاکمبھ کے سال میں یہ تعداد بڑھ کر 10.50 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ ملک و بیرون ملک سے لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد نے اس اضافے میں اہم کردار ادا کیا۔

PUBLIC NOTICE

This is to inform to general Public that general Power of Attorney dated 26-11-2006 executed by and between Executants (1) Maharaj Krishen Raina S/o Late Shree Preem Nath (2) Autar Krishan Razdan S/o Late Smt. Kanti and Late Shree Tika Lal both residents of House No. 10 & 11 Lane No. 27, Swaran Vihar P/o Muthi Jammu UT of J&K AND Attorney Holders (1) Mohd Yaseen Dar S/o Kh. Sonaullah Dar (2) Mohd Yussuf Itoo S/o, Haji Gh. Qadir Itoo both residents of Hassan Noor Tehsil Pahalgam District Anantnag Kashmir UT of J&K regarding thirty-six kanals of land situated at Hassan Noor Tehsil Pahalgam District Anantnag Kashmir.

Now both parties hereby declare that the said POA has been mutually revoked, canceled terminated with immediate effect from the date of 1-12-2025, and in future the attorney holders have no authority to sign, present, act, sell or deal in any manner on the behalf of executants. Any person/persons dealing with these attorney holders do so at his/her risk and responsibility or if anyone has any objection may contact the same to undersigned.

Maharaj Krishen Raina, Autar krishan Razdan Mohd Yaseen Dar, Mohd Yussuf Itoo

PUBLIC NOTICE

My credentails in my school records has been wrongly mentioned as Hamza Qayoom S/o Ab. Qayoom Wani Mother's Name: Haseena Akhtar R/o Bathara District Badgam instead of Hamza Qayoom S/o Ab. Qayoom Mother's Name; Hassina Akhtar R/o Bathara District Badgam. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact the concerned authorities or Principal DPS Budgam within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Hamza Qayoom S/o Ab Qayoom Wani Mother's Name: Hasina Akhtar R/o Bathara, District Badgam

PUBLIC NOTICE

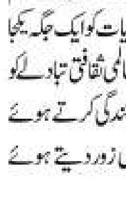

It is hereby notified for the information of the general public that SHAHNAWAZ AHMAD KALOO, son of Mohd. Latief Kaloo, resident of Aishmugam, Anantnag, J&K, bearing University Registration No. 59453-ANG-2009, Exam Roll No. 12205100549, has lost his Original Degree Certificate of Bachelor of Engineering (B.E.) issued by the University of Kashmir.The degree pertains to the June 2016–17 session, held in the year 2017, from SSM College of Engineering & Technology.The loss occurred during travel, despite best efforts the certificate could not be traced. The applicant now wants issuance of duplicate. Hence, this notice is published to invite objections, if any, from the general public. In case of any objection, the same may be conveyed to the concerned authorities within seven (7) days from the date of publication of this notice. Failing which, it shall be presumed that no one has any objection, and the applicant shall proceed to obtain a duplicate degree certificate from the University of Kashmir.

CENTRAL UNIVERSITY OF KASHMIR
Ganderbal www.cukashmir.ac.in

EXTENSION NOTICE ADMISSION TO UNDER-GRADUATE (UG) PROGRAMMES

In continuation to the earlier Admission Notification No: *CUKmr/DOA/Admission.UG-10/2026/120 Dated: 05.01.2026*, with regard to admission in various under-graduate programmes through Common University Entrance Test CUET (UG) – 2026 to be conducted by National Testing Agency (NTA), the candidates and concerned stakeholders are informed that registration of Common University Entrance Test CUET (UG) – 2026 has been extended up to 04th February, 2026. The schedule is as follows:

Events	Extended Date
Online Submission of application form	04th February, 2026 (upto 11:50 PM)
Successful final transaction of fees	07th February, 2026 (upto 11:50 PM)
Correction in the particulars in online application forms	09th to 11th February, 2026 (upto 11:50 PM)

The candidates who have passed the class 12th/equivalent examination or are appearing in 2026 can appear in the CUET (UG)-2026 examination. However, the candidates who are appearing/passing in the year 2026 shall mandatorily have the final result of 12th Class declared at the time of admission at CU Kashmir (Tentatively June-July 2026). For detailed information regarding programmes & schedule of events, the candidates are advised to visit University website: www.cukashmir.ac.in S/d

Date: 31.01.2026 Director (I/C) Directorate of Admissions

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE BUDGAM.

PUBLIC NOTICE

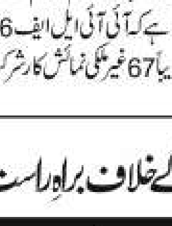

I have passed / appeared in SSE/HSE-I/ HSE-I/HSE II (Class 10th/11th/12th) under Roll No:-219493 Session: Bi-Annual-2004 Year: 2004 through THE JAMMU AND KASHMIR BORD OF SCHOOL EDUCATION. The error has been committed by the JK BOSE against my Name Mohamd Ashraf Khan instead of Mohammad Ashraf Khan

Now I have applied for correction in the The Jammu and Kashmir Board of School Education Sub-office Budgam. If any person has any objection in this regard may file, the same in the office of the Assistant Secretary, Sub-Office Budgam Kashmir within Seven day from the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, on objection will be entertained.

This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under: -

NAME: Mohammad Ashraf Khan FATHRS NAME: Ali Mohammad Khan MOTHERS NAME: Hajra Bano DATE OF BIRTH: 01/12/1975 RESIDENCE: Zoogu Kharian. MOBILE: 7006841750

PUBLIC NOTICE

I want to rectify my name in my JK Bank Account as per the KYC Documents (Aadhar card). The name to be reflected as Sumaiya Miraj instead of Sumaiya Ahmad. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact the concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sumaiya Miraj C/o Miraj Ud din Khan R/o H.No 42, Lane NO. Ist Iqbalabad Near Tato Ground Bemina, Srinagar PO: Bemina, District Srinagar, Jammu and Kashmir 190018

کلگام میں قومی یوم بچی کی تقریبات، ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں شاندار تقریب کا انعقاد

کلگام/ کلگام میں قومی یوم بچی کی مناسبت سے کانفرنس ہال، منی سیکریٹریٹ میں ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر کلگام، اثر عامر خان نے کی۔ اس تقریب کا اہتمام ضلع سماجی بہبود محکمہ کلگام نے مشن شکتی اور بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) کے تحت کیا۔ تقریب کا مقصد بچیوں کے حقوق، تعلیم، صحت، تحفظ اور بااختیاری کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ ملک سہیل، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بلال احمد کنگر، سی ای او، چیف میڈیکل آفیسر، ضلع سماجی بہبود افسر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بچیاں مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں اور ملک کی مجموعی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس تقریب کے انعقاد پر سماجی بہبود محکمہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور مساوی مواقع کے ذریعے بچیوں کو بااختیار بنانا ایک ترقی پسند اور ہمہ گیر معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی بچیوں اور مخلص عملہ کے اراکین میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں، تاکہ ضلع میں بچیوں کے حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لیے ان کی خدمات اور کوششوں کا اعتراف کیا جا سکے۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر منی سیکریٹریٹ کلگام کے احاطے میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے تحت ایک بیداری ریلی بھی نکالی گئی، جس کا مقصد صنفی مساوات اور بچیوں کی بااختیاری کا پیغام عام کرنا تھا۔ اس کے علاوہ آگاہی سرگرمیوں، تعاملی نشستوں اور معلوماتی مواد (آئی ای سی) کی تقسیم کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا ضلع میں سماجی تحفظ اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ

جن دھن، بیمہ اور اٹل پنشن یوجنا کی پیش رفت پر غور، بیداری مہمات تیز کرنے کی ہدایت

بڈگام/ ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس بڈگام میں ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں اہم سماجی تحفظ اور مالی شمولیت کی اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا سمیت ضلع میں جاری مالی شمولیت سے متعلق اقدامات کی پیش رفت پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کے تحت اب تک 6,791 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا کے تحت ضلع میں 48,202 درخواستیں درج کی گئی ہیں۔ اسی طرح اٹل پنشن یوجنا کے تحت اب تک 854 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ مختلف اسکیموں کے تحت اندراج اور رسائی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا گیا کہ اسکیموں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جائے اور ضلع کے پسماندہ و غیر مستفید علاقوں تک پہنچ یقینی بنائی جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مالی تحفظ اور سماجی تحفظ کی اسکیمیں سماج کے کمزور طبقات کے لیے ایک مضبوط حفاظتی جال فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں بیداری اور رسائی میں موجود خلا پر تشویش ظاہر کی اور متحرک کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ فریقین کو ہدایت دی کہ بیداری مہمات میں تیزی لائی جائے اور بلاک سطح پر ہدفی حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ تمام اسکیموں کے تحت زیادہ سے زیادہ شمولیت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ افسران، آنگن واڑی کارکنان، کامن سروس سینٹرز اور سیلف ہیلپ گروپس کی فعال شمولیت سے گاؤں سطح کے کیمپوں اور اندراج مہمات کے انعقاد کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے غیر بینک شدہ اور کم بینک سہولیات رکھنے والے گھریلو یونٹوں تک رسائی کے لیے گھر گھر معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے لیڈ ڈسٹرکٹ مینیجر کے دفتر کے ذریعے اسکیم وار پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی اور وقتاً فوقتاً ڈی سی آفس کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔ بین المحکماتی تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بینکوں اور سماجی بہبود، محنت، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز اور دیہی ترقی جیسے محکموں کے درمیان مضبوط اشتراک پر زور دیا تاکہ اسکیموں کا مؤثر اور مربوط نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کوئی بھی اہل مستفید فرد مالی تحفظ کے دائرے سے باہر نہ رہے اور تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ سماجی تحفظ اسکیموں کی مکمل کوریج کو ترجیحی انتظامی ہدف کے طور پر اپنایا جائے۔ انہوں نے مشترکہ کوششوں کے ذریعے نئے عزم اور رفتار کے ساتھ بڈگام ضلع میں جامع مالی شمولیت کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر، لیڈ ڈسٹرکٹ مینیجر بڈگام، ضلع سماجی بہبود افسر، اسسٹنٹ لیبر کمشنر بڈگام، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز کے نمائندے اور ضلع میں کام کرنے والے سرکاری و نجی بینکوں کے برانچ مینیجرز نے شرکت کی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ایک عالمی معیار کے ادارے کے طور پر کیا گیا ہے جو مزار اور جموں و کشمیر کے وسیع علاقے سے جڑی داستانوں، روایات، نوادرات اور تاریخی داستانوں کی دستاویز کرے گا۔ حکام نے کہا کہ یہ زائرین کو زیارت سے منسلک عقیدے، فن اور فن تعمیر کے بارے میں گہری بصیرت بھی فراہم کرے گا۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس پہل سے کٹرا کی شناخت کو عالمی روحانی مقام کے طور پر مزید مضبوط کرنے کی امید ہے، جو ہندوستان اور بیرون ملک سے زائرین، پجاریوں اور سیاحوں کو راغب کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے ثقافتی ورثے کو فروغ دینے، سیاحت کی ترقی اور جموں و کشمیر میں پائیدار ترقی کے لیفٹنٹ گورنر کے وسیع تر وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ہیریٹیج سیاحت کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو سہارا دینے کی بھی توقع ہے۔

بقیہ نمبر 2

کی۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے ضلع کشتواڑ کا دورہ کیا اور وہاں انسداد دہشت گردی گرڈ اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'آرمی کمانڈر نے اس موقع پر زمینی سطح کے کمانڈروں اور ہمہ وقت پرعزم جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور جاری کارروائیوں میں ان کے غیر متزلزل عزم اور حوصلے کو سراہا'۔

بقیہ نمبر 3

عوام کے لیے بھارت کی مسلسل اور اصولی حمایت کا اعادہ کیا اور غزہ امن منصوبے سمیت خطے میں جاری امن کوششوں کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں عرب لیگ کے اہم اور تعمیری کردار کی ستائش بھی کی۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں دو نئے رامسر مقامات کے اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرطوب زمینوں کے تحفظ کے لیے بھارت کی عہد بستگی کا اعادہ کیا ہے۔ نئے تسلیم شدہ رامسر مقامات میں اتر پردیش کے ضلع ایٹا میں واقع پٹنہ برڈ سینکچری اور گجرات کے ضلع کچھ میں واقع چھاری، ڈھنڈھ شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے مرطوب زمینوں کے تحفظ میں مقامی آبادی اور دیگر شراکت داروں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ شناخت حیاتیاتی تنوع اور اہم ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لیے قومی سطح پر کی جانے والی کوششوں کی عکاس ہے۔ مرکزی وزیر برائے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی جناب بھوپندر یادو کی جانب سے کی گئی ایک پوسٹ کے جواب میں، وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس بات پر خوشی ہے کہ پٹنہ برڈ سینکچری اور چھاری، ڈھنڈھ کو رامسر مقامات کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ یہ مرطوب علاقے نقل مکانی کرنے والے اور مقامی چرند و پرند کے لیے محفوظ مسکن کے طور پر فروغ پاتے رہیں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے قدرتی ورثے کے تحفظ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نمبر 4

شروع کیا جانا ضروری ہے، جو اب تک نہیں ہو سکا۔ سیاسی ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کی جانب سے سیاسی ہچکچاہٹ اس تاخیر کی ایک بڑی وجہ ہے۔ جہاں نیشنل کانفرنس بھارتیہ جنتا پارٹی کو یہ عہدہ دینے پر آمادہ نظر نہیں آتی، وہیں بی جے پی نے بھی باضابطہ طور پر اس عہدے پر اپنا دعویٰ پیش نہیں کیا۔ نیشنل کانفرنس کے چیف وہپ مبارک گل سے اس معاملے پر رابطہ کرنے کی کوششیں بے نتیجہ رہیں۔ ادھر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) **اشوک کول** نے کہا کہ ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا عمل شروع کرنے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ یہ عہدہ اپوزیشن کو دیا جائے، حکومت اپنے ہی کسی رکن کو بھی اس منصب پر فائز کر سکتی ہے۔ یو این ایس کے مطابق دوسری جانب آنے والے بجٹ اجلاس کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اسمبلی میں **ڈبل نشستوں** (ڈبل سٹنگز) کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی صدارت میں منعقدہ آل پارٹی کم بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے اجلاس کے دوران وقت کی کمی کا مسئلہ اٹھایا۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے قائد غلام احمد میر نے کہا کہ بیشتر اراکین نے مطالبہ کیا کہ اجلاس کا وقت صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک رکھا جائے تاکہ اراکین کو عوامی مسائل اٹھانے اور حکومت سے جواب طلب کرنے کا مناسب موقع مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وزیر کے پاس متعدد محکمے ہونے کی وجہ سے محدود وقت میں بجٹ گرانٹس پر بحث انصاف کے تقاضے پورے نہیں کر پاتی۔ سی پی ایم کے سینئر رہنما اور پانچ مرتبہ کے رکن اسمبلی ایم وائی تاریگامی نے بھی پورے بجٹ اجلاس کو ڈبل نشستوں میں منعقد کرنے کی وکالت کی تاکہ حکومت کو مؤثر طور پر جواب دہ بنایا جا سکے۔ اسپیکر نے تمام جماعتوں کو یقین دلایا کہ بجٹ اجلاس کا بڑا حصہ ڈبل سٹنگز میں منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران اسپیکر نے تمام پارٹی قائدین سے اپیل کی کہ وہ سوال گھنٹے میں خلل نہ ڈالیں کیونکہ یہ عوامی مسائل کو ایوان میں اٹھانے کا اہم ذریعہ ہے۔ تمام جماعتوں نے سوال گھنٹے کو پرامن طور پر چلانے کی یقین دہانی کرائی۔ بجٹ اجلاس کا آغاز 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوگا، جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 6 فروری کو اپنا دوسرا بجٹ پیش کریں گے۔ اجلاس 4 اپریل تک جاری رہے گا، تاہم رمضان اور نوروز کے پیش نظر 20 فروری سے 26 مارچ تک وقفہ دیا جائے گا۔ اس پورے اجلاس میں کل 22 نشستیں ہوں گی، جن میں پہلی مدت میں 15 اور دوسری مدت میں 7 نشستیں شامل ہیں۔ ڈپٹی اسپیکر کے بغیر ایک اور اجلاس کا انعقاد جہاں آئینی تقاضوں پر سوال اٹھا رہا ہے، وہیں بجٹ اجلاس کے دوران وقت بڑھانے کا فیصلہ عوامی نمائندوں کو مزید مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 5

گولیاں چلائیں جس کے بعد وہ چیز واپس پاکستان کی طرف چلی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے بعد بی ایس ایف نے مقامی پولیس کے ساتھ مل کر علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کہیں اس مشتبہ ڈرون نے علاقے میں کچھ چھوڑا نہ ہو۔

بقیہ نمبر 6

میٹنگ کی صدارت کی اور زمینی صورتحال کے بارے میں بریفنگ لی۔ بعد ازاں انہوں نے ہیڈکوارٹر سری نگر سیکٹر کا دورہ کیا جہاں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر ڈی جی نے نئے قائم شدہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے کام کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہائی ٹیک نگرانی، کوآرڈینیشن سسٹمز اور ریئل ٹائم آپریشنل ریسپانس کی صلاحیتوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امر کو بھی دوہرایا کہ سی آر پی ایف وادی میں کسی بھی ممکنہ سیکورٹی چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح چوکس ہے۔ ڈی جی جی پی سنگھ نے کہا کہ فورس دہشت گردی کے کسی بھی خطرے کو بروقت ناکام بنانے اور امن برقرار رکھنے میں ہمیشہ اولین صف میں رہی ہے اور یہی عزم آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی تحفظ، آپریشنل ہم آہنگی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ اپنے دوسرے روز، یعنی 31 جنوری کو ڈی جی نے گروپ سینٹر سری نگر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سینئر کمانڈرز کے ساتھ سیکورٹی صورتحال اور فورس کی آپریشنل تیاریوں پر تفصیلی مشاورت کی۔ اجلاس میں موجودہ خطراتی رجحانات، انسداد دہشت گردی حکمت عملی، حساس علاقوں میں تعیناتی اور زمینی سطح کے چیلنجز پر بھی غور کیا گیا۔ اسی روز ڈی جی نے 44 بٹالین کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے جوانوں سے 'سینک سمیلن' میں براہ راست گفتگو کی، ان کے مسائل سنے، آپریشنل تجربات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کے حوصلے بڑھائے۔

بقیہ نمبر 7

آؤٹر نارتھ دہلی کے طور پر تعینات تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں افسران کے فروری کے پہلے ہفتے کے آخر تک جموں و کشمیر میں ڈیوٹی کے لیے رپورٹ ہونے کی امید ہے۔

بقیہ نمبر 8

مالی جانچ اور بیک ورڈ لنک تجزیے سے اس امر کی تصدیق ہوئی کہ ملزم نے یہ گاڑی منشیات کی غیر قانونی تجارت سے کمائی گئی رقم سے حاصل کی۔

بقیہ نمبر 9

بین الاقوامی تعاون کو مضبوط کریں۔ دہشت گردی کو بالکل برداشت نہ کرنا ایک اٹل اور عالمگیر معیار ہونا چاہیے۔" عالمی ہلچل کے دور کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ میٹنگ ایسے وقت پر ہو رہی ہے جب عالمی نظام مختلف وجوہات سے تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے اور اس میں سیاست، معیشت، ٹیکنالوجی اور آبادیاتی پہلو سب شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں یہ کہیں زیادہ واضح ہے جہاں گزشتہ ایک سال میں منظرنامے میں ڈرامائی تبدیلی آئی ہے۔ اس کا اثر فطری طور پر ہم سب پر پڑتا ہے، اور ہندوستان پر بھی، جو اس خطے کے قریب ہے۔ بڑی حد تک اس کے مضمرات ہندوستان اور عرب ممالک کے تعلقات کے لیے بھی اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں مغربی ایشیا میں کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں جن کا اثر نہایت وسیع رہا ہے۔ ان میں سے کئی کی گونج خطے سے باہر تک سنائی دی ہے۔ خاص طور پر غزہ کی صورتحال بین الاقوامی برادری کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس اکتوبر میں شرم الشیخ امن سربراہی اجلاس کے نتیجے میں نومبر میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 منظور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ غزہ تنازع کو ختم کرنے کے لیے جامع منصوبہ آگے بڑھانا آج ایک مشترکہ ترجیح بن چکا ہے۔ مختلف ممالک نے اس امن منصوبے پر انفرادی یا اجتماعی طور پر پالیسی اعلانات کیے ہیں۔ یہی وہ وسیع تناظر ہے جس میں ہم خطے کے چیلنجوں اور امکانات پر غور وفکر کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

کی وراثت، قوم کی ثقافت اور شناخت کے خلاف ہے، اور پوچھا کہ کیا بنگال کے لوگ اسے قبول کریں گے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں ترنمول کانگریس کی حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ جدوجہد آزادی کے دوران شہید ہوئے ان کے آخری الفاظ ''وندے ماترم'' تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے ملک بھر میں ''وندے ماترم'' کے 150 سال پورے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نعرہ بنگال سے کشمیر، کنیا کماری اور گجرات سے بنگال تک اٹھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ وندے ماترم کی تبلیغ کو مغربی بنگال کے آنے والے انتخابات سے جوڑ کر اسے کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وندے ماترم کبھی صرف مغربی بنگال یا ہندوستان تک محدود نہیں رہا۔ دنیا میں جہاں کہیں آزادی کے چاہنے والے تھے وہ اپنی خفیہ ملاقاتوں میں بھی وندے ماترم گاتے تھے۔

بقیہ نمبر 12

اس نے کہا کہ ایک گھیرا قائم کر لیا گیا ہے اور کارروائیاں جاری ہیں۔ پچھلے پندرہ دنوں میں یہ چوتھی بار ہے کہ علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔ شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لینے کے لیے کشتواڑ کا دورہ کیا کیونکہ ضلع میں چھپے ہوئے تین جیش محمد دہشت گردوں کے ایک گروپ کو بے اثر کرنے کے لیے جاری انسداد دہشت گردی آپریشن جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ جاری آپریشن کے دوران ملک دشمن عناصر کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے سنگھ پورہ، چنگام اور چترو کے چھ کلومیٹر کے دائرے میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

ازعدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر بااجلاس تبسم صاحبہ
in case of Ghulam Rasool Reshi S/o Abdul Rehman Reshi R/o Astan Mohalla Natipora Srinagar (applicant)
v/s Public at large (non - applicant)
to Matter of '
Application for seeking appointment of applicant/petitioner as Guardian and Manager of Person and property of handicaped person namely Mymoona w/o Gh. Rasool Reshi R/o Astan Mohalla Natipora Srinagar aged 52years bearing Aadhar number 811157026591,under clause 7 of the Jammu and Kashmir Rights of person with disabilities Rule 2021
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بابت مقرر کرنے گارڈین دائر عدالت ہذا کی ہے۔ اگر اس درخواست کے منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 10-02-2026 اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آکر تحریری طور اپنے عذرات پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

پیرامیڈیکل عملے کے رویے اور ہمدردی پر ہوتا ہے۔ '' انہوں نے جموں و کشمیر کے طول و عرض میں طبی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے اور صحت کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کے عزم پر بھی زور دیا۔ دورے کے دوران وزیر کے ہمراہ جی ایم سی جموں کے پرنسپل، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جی ایم سی جموں، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور جی ایم سی جموں کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں و کشمیر حکومت نے مرکزی وزارت سیاحت سے ایک جامع ترقیاتی پیکیج کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ جھیل کے اطراف رہنے والے مکینوں کی بازآبادکاری کے لئے بھی ایک ہمہ گیر منصوبہ ترتیب دیا جائے گا۔ اس سے قبل تنویر صادق نے حضرتبل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زیر تعمیر باب النور اور باب السلام کے کام کا جائزہ لیا۔ ان دونوں صدر دروازوں پر ایک کروڑ 23 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ان منصوبوں کا سنگ بنیاد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 5 دسمبر 2025 کو رکھا تھا۔ متعلقہ ایجنسی نے تنویر صادق کو یقین دہانی کرائی کہ تعمیراتی کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ ادھر تنویر صادق نے کل اپنے حلقہ انتخاب کے تفصیلی دورے کے دوران حالیہ دنوں میں تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصانات کا بھی جائزہ لیا اور مختلف مقامات پر عوام کے مسائل اور مشکلات بغور سنے۔ آخر میں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت تعمیر و ترقی کے سفر کو پوری رفتار سے جاری رکھے گی اور عوامی اُمنگوں، ضرورتوں اور توقعات پر کھرا اترنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ اُن کے ہمراہ مختلف محکموں کے افسران اور پارٹی کے مقامی عہدیداران بھی تھے۔ دریں اثناء تنویر صادق نے آج حلقہ انتخاب زیڈی بل کے بلاک حضرتبل کی ایک میٹنگ کی بھی صدارت کی اور اس دوران لوگوں کے مسائل و مشکلات کے علاوہ تنظیمی امورات اور پارٹی سرگرمیوں کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔

103

نگہداشت، غذائیت اور ابتدائی تعلیم میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، جو خطے کی سماجی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح پی ڈی ڈی، پی ایچ ای، آر اینڈ بی، این وائی سی اور ایچ ڈی ایف جیسے محکموں کے ملازمین سخت حالات میں برسوں سے لازمی خدمات فراہم کر رہے ہیں، مگر انہیں مناسب معاوضہ حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیژول مزدور سب سے زیادہ کمزور طبقہ ہیں، جو ملازمت کے تحفظ اور منصفانہ اجرت کے بغیر مسلسل خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پی ڈی ایف صدر نے زور دیا کہ بجٹ 2026 میں اعزازیہ میں خاطر خواہ اضافہ، صحت بیمہ، سماجی تحفظ اور جہاں ممکن ہو ملازمتوں کی باقاعدگی جیسے فوائد فراہم کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کارکنان کی خدمات کا اعتراف نہ صرف ان کے معیار زندگی کو بہتر بنائے گا بلکہ عوامی خدمت میں ان کی لگن میں بھی اضافہ کرے گا۔ حکیم یاسین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان ملازمین کی فلاح و بہبود کا براہ راست تعلق عوامی خدمات کی بہتر فراہمی سے ہے۔ انہوں نے کہا، ''فرنٹ لائن کارکنان کی فلاح حکومت کے مؤثر نظام اور مجموعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ کارکنان مشکل اور دوردراز علاقوں میں بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان کی محنت کا مناسب صلہ دیا جائے۔'' انہوں نے تمام متعلقہ فریقین، پالیسی سازوں اور انتظامیہ سے اپیل کی کہ آنے والی بجٹ مشاورت میں ان محنتی کارکنان کی فلاح کو ترجیح دی جائے۔ اس کے علاوہ حکیم یاسین نے عوام کے لیے عام معافی کا اعلان کرنے اور بجلی کے بلوں میں 50 فیصد رعایت دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے بڑھتے ہوئے نرخ اور بقایاجات نے خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقے پر شدید مالی بوجھ ڈال دیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''عام معافی اور بجلی کے بلوں میں 50 فیصد رعایت سے عوام کو فوری راحت ملے گی، جس سے عوامی مشکلات میں کمی اور انتظامیہ پر اعتماد بحال ہوگا۔'' آخر میں حکیم یاسین نے یقین دلایا کہ پی ڈی ایف آئندہ بھی ان کارکنان کے حقوق اور فلاح کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا، جو گزشتہ کئی دہائیوں سے جموں و کشمیر کی ترقی کے خاموش ستون رہے ہیں۔

104

سرگرمیوں کو فروغ دینے، مذہبی مقامات تک رسائی آسان بنانے اور مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔

105

ایس ایس پی سوپور افتخار طالب، جے کے پی ایس، سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ایس ایس پی سوپور نے سبکدوش افسران کی وابستگی، نظم و ضبط اور پولیسنگ و عوامی خدمات میں ان کی گراں قدر شراکت کو سراہا۔ ایس ایس پی سوپور نے ان کی بے لوث خدمات پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی میں صحت، سکون اور خوشحالی کی دعا کی۔ پولیس نے دونوں افسران کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے تنظیم اور عوام کے لیے ان کی دیرپا خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

106

کئے۔ واضح رہے کہ یہ ورکشاپ 29 جنوری کو شروع ہوئی تھی اور اس میں بنیادی طور پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ایڈوانسڈ ایم ایس ایکسل آپریشنز اور ان کے گورننس میں استعمال کے موضوعات کا احاطہ کیا گیا تھا۔ 70 سے زائد شرکاء نے اس تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔

107

جا سکے اور KPIs کی تکمیل میں تیزی لائی جا سکے۔ DDC نے مزید کہا کہ مہم کا مو؟ ثر نفاذ ہدف شدہ علاقوں میں سروس کی فراہمی اور مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ایک ا؟ سپائریشنل حلف بھی لیا گیا، جس میں تمام شرکاء نے سمپورنتا مہم 2.0 کے تحت مقررہ اہداف کے حصول کے لیے اجتماعی اور محنتی کام کرنے کا عہد کیا۔

108

مقام کی تقدیس و تاریخی ورثے کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ کالی دھر مندر کمیٹی نے دیہی ترقیاتی محکمہ کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور زائرین کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے پر محمد اعجاز اسد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ کمیٹی کے مطابق نئی سہولیات سے مندر آنے والے عقیدت مندوں کے لیے آرام اور صفائی کے معیار میں نمایاں بہتری ا؟ ئے گی۔ واضح رہے کہ کالی دھر مندر ایک نہایت معزز اور تاریخی اہمیت کا حامل مذہبی مقام ہے، جس کی تاریخ تقریباً چار صدیوں پر محیط ہے، اور یہاں سال بھر خطے کے مختلف حصوں سے بڑی تعداد میں زائرین ا؟ تے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے یہ اقدامات زیارت کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مندر کی ثقافتی اور مذہبی اہمیت کے تحفظ میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

109

اقبال حسین خان نے فخر بخشا ہے، جنہیں بالترتیب پدم شری اور شلپ گرو ایوارڈز سے نوازا گیا ہے تاکہ فن کی ترویج میں ان کے کردار کو تسلیم کیا جائے۔''

محکمہ کے ترجمان نے بتایا کہ سول فل کشمیر برانڈ پروموشن مہم کے تحت 'اپنے کاریگر کو جانیں' اقدام میں پیپر ماشی دستکاری کو خاص نمائندگی دی گئی ہے، جو غیر ٹیکسٹائل دستکاری کے شعبے میں سب سے زیادہ مقبول ہے، ساتھ ہی اخروٹ کی لکڑی کی کڑھائی بھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپر ماشی کے بڑی تعداد میں کاریگروں کو جے کے ٹی پی او کی طرف سے مختلف جے اینڈ کے قومی تجارتی میلے میں شرکت کیلئے تجویز کیا جاتا ہے، جن میں بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والا ا؟ ئی ا؟ ئی ٹی ایف، ہریانہ میں سورج کنڈ میلہ، گاندھی شلپ بازار اور دیگر اعلیٰ سطح کے ایونٹس ہیں۔

110

نے کہا کہ پیش رفت کی مسلسل نگرانی جاری رکھی جائے گی اور نتائج کو جانچنے اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً جائزہ اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ ڈیٹا کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھا جائے اور درست رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے تاکہ اسکیم کی حقیقی صورتحال سامنے آ سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آجرین اور ممکنہ مستفیدین میں بیداری بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جائیں، تاکہ اسکیم کے فوائد زیادہ سے زیادہ کارکنان تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے نفاذ کے عمل میں شفافیت، کارکردگی اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے فالو اپ کے نظام کو مضبوط بنانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے، ورک فورس کو باضابطہ نظام میں لانے اور ذریعہ معاش میں بہتری کے اہداف کو مقررہ وقت کے اندر حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے چیف ایجوکیشن آفیسر اور جنرل منیجر، ضلع صنعت مرکز (ڈی آئی سی) کو خصوصی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ بغیر بیمہ والے اہل ملازمین کو پروویڈنٹ فنڈ (پی ایف) کے تحت رجسٹر کیا جائے اور تمام اہل اداروں کا پردھان منتری وکست بھارت پورٹل پر اندراج یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تمام عمل درآمد کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ کیژول اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنان کی فہرستیں فراہم کی جائیں، تاکہ ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ اور دیگر دفعات کے تحت ان کے اندراج سے متعلق ضروری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے سماجی تحفظ کی کوریج میں توسیع اور زیادہ سے زیادہ کارکنان کو باضابطہ سماجی تحفظ کے دائرے میں لانے پر خصوصی توجہ دی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا حکومتِ ہند کی ایک اہم اسکیم ہے، جس کا مقصد نئی بھرتیوں پر ترغیبات کے ذریعے باضابطہ روزگار کو فروغ دینا ہے۔ یہ اسکیم پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے، کارکنان کو باضابطہ معیشت سے جوڑنے اور اہل دوبارہ شامل ہونے والے افراد کو سہارا دے کر آمدنی کے تحفظ اور معاشی استحکام کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر بڈگام، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی بڈگام، جنرل منیجر ڈی آئی سی، اور آر اینڈ بی، جل شکتی، رورل انجینئرنگ ونگ، لیبر محکمہ اور محکمہ دستکاری کے افسران نے شرکت کی۔

111

کا ایجنڈا پیش کیا اور ایکشن ٹیکن رپورٹ کے ذریعے اب تک حاصل شدہ پیش رفت اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا۔ اجلاس کے دوران محکموں کے مابین مؤثر ہم آہنگی، کمزور حالات سے دوچار بچوں کی بروقت شناخت اور بچوں کے تحفظ سے متعلق قوانین و اسکیموں کے سخت نفاذ پر خصوصی زور دیا گیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور نچلی سطح پر خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مربوط اور منظم کوششیں یقینی بنائی جائیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

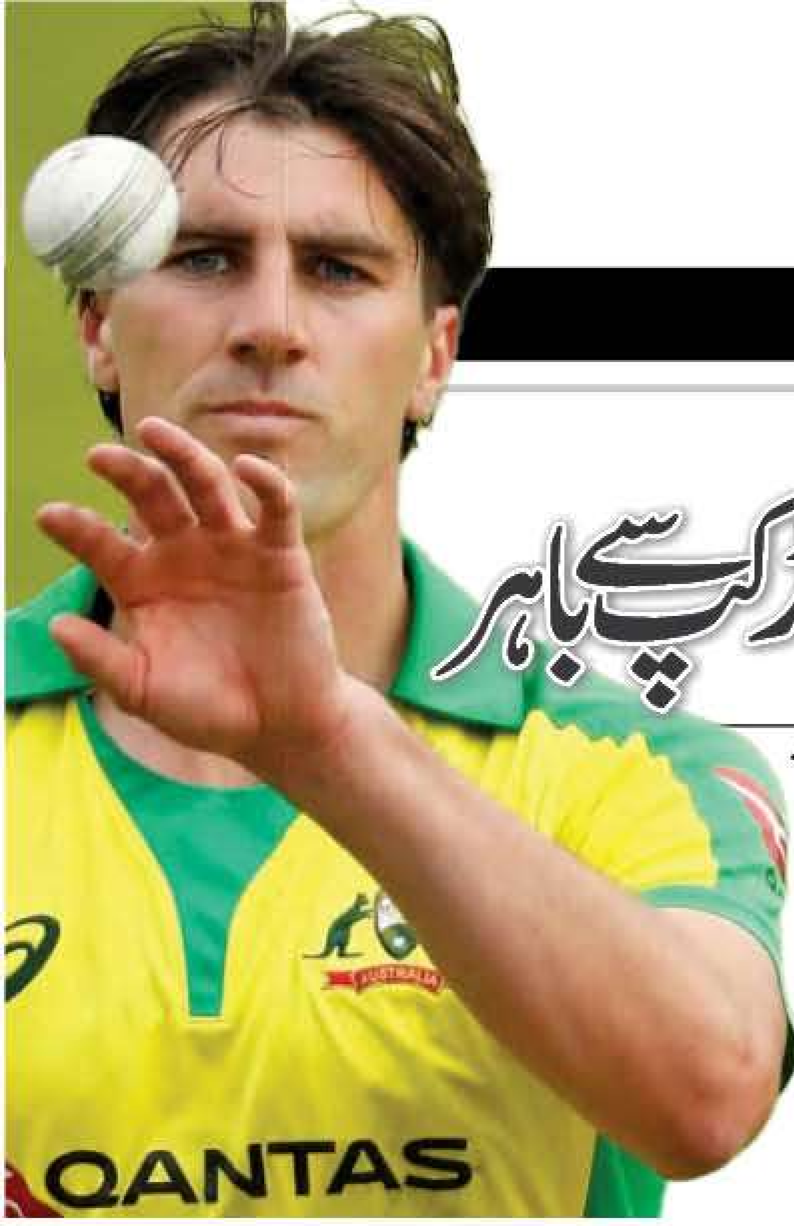

آسٹریلیا کے پیٹ کمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے باہر

سڈنی، ۳۱ جنوری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلیا کو اس وقت بڑا دھچکا لگا، جب اسٹار فاسٹ بولر پیٹ کمنز کمر کی چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے، جس کی تصدیق آسٹریلیا کرکٹ نے ہفتے کے روز کی۔ پیٹ کمنز ابھی تک انجری سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئے ہیں اور وہ ے فروری سے ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے اس عالمی ایونٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ٹاپ آرڈر بلے باز میتھیو شارٹ کو بھی ابتدائی ۱۵ رکنی ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر بین ڈوارشوئیس اور بلے باز میتھیو رینشاؤ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ قومی سلیکٹر ٹونی ڈوڈمائیڈ نے کہا کہ یہ تبدیلیاں کھلاڑیوں کی فٹنس اور ٹورنامنٹ کے دوران ممکنہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کی گئی ہیں۔ ڈوڈمائیڈ نے کہا کہ 'پیٹ کو اپنی کمر کی انجری سے صحت یاب ہونے کے لیے مزید وقت درکار ہے، اس لیے بین ڈوارشوئیس ایک بہتر متبادل ہیں، جو بائیں ہاتھ کی تیز گیند بازی، مضبوط فیلڈنگ اور نچلے نمبر پر بیٹنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رینشاؤ کو شامل کرنے پر ڈوڈمائیڈ نے کہا کہ اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے حالیہ دنوں میں تمام فارمیٹس میں متاثر کن کارکردگی دکھائی ہے اور یہ مڈل آرڈر کو اضافی مضبوطی دیتا ہے، خاص طور پر سری لنکا میں پول مرحلوں کے دوران اسپن کے لیے سازگار حالات کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹ نے آسٹریلیا، کوئنزلینڈ اور برسبین ہیٹ کے لیے وائٹ بال کرکٹ میں مختلف کرداروں میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ ان کی بائیں ہاتھ کی بیٹنگ مڈل آرڈر کو ایک الگ شناخت دیتی ہے۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی قیادت مچل مارش کریں گے اور وہ اس خطاب کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے جو آسٹریلیا نے آخری بار ۲۰۲۱ میں جیتا تھا۔ آسٹریلیا ٹیم: مچل مارش (کپتان)، زیویئر بارٹلیٹ، کوپر کونولی، ٹم ڈیوڈ، بین ڈوارشوئیس، کیمرون گرین، نیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، میتھیو کوہن مین، گلین میکسویل، میتھیو رینشاؤ، مارکس اسٹوئنس، ایڈم زمپا۔

یو این آئی۔ ایس اے۔ ایف اے

سیم کرن کی ٹی 20 میں ہیٹ ٹرک

پلیکلے، 31 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کے آل راؤنڈر سیم کرن اپنے ملک کے ٹی 20 میں ہیٹ ٹرک کرنے والے دوسرے مرد کھلاڑی بن گئے ہیں ہے۔ انگلینڈ نے جمعہ کو پلیکلے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کو 11 رنز (ڈی ایل ایس میتھڈ) سے ہرایا۔ کرن کی جارح گیند بازی کے سامنے سری لنکا کے نچلے آرڈر کے بلے باز کریز پر ٹھہر نہ سکے اور اس کی گیندوں پر داسون شناکا، مہیش تھیکشانا اور ماتھیشا پتھیرانا آؤٹ ہوتے رہے۔ اس طرح کرن کرس جارڈن کے بعد ٹی 20 انٹرنیشنل میں ہیٹ ٹرک کرنے والے انگلینڈ کے دوسرے بالر بن گئے ہیں۔ جارڈن نے یہ حصولیابی 2024 آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران حاصل کی تھی۔ بائیں ہاتھ کے آل راؤنڈر کے اہم اسپیل نے سری لنکا کو محض 133 رنز پر روک دیا، جس کے بعد انگلینڈ نے اوپنر فل سالٹ (46) اور ٹام بینٹن (29) کے شاندار کھیل کی مدد سے مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا۔

ورلڈ کپ سے قبل ڈیوڈ ملر فٹ

جوہانسبرگ، 31 جنوری (وس)۔ تجربہ کار جنوبی افریقی بلے باز ڈیوڈ ملر کو آئندہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے فٹ قرار دے دیا گیا ہے۔ ملر اب باضابطہ طور پر جنوبی افریقی ٹیم میں شامل ہونے والے ہیں۔ ملر کو حال ہی میں ختم ہونے والی ایس اے 20 لیگ میں پارل رائلز کی طرف سے کھیلتے ہوئے پٹھوں میں تناؤ کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز سے باہر ہو گئے۔ انہوں نے رواں ہفتے فٹنس ٹیسٹ کامیابی سے پاس کیا تھا جس کے بعد ٹیم انتظامیہ نے انہیں مکمل فٹ قرار دیا تھا۔ ملر نے آخری بار ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں جنوبی افریقہ کی نمائندگی کی تھی۔ وہ اتوار کو جوہانسبرگ سے ممبئی کے لیے روانہ ہونے والی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ ڈیوڈ ملر کا ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں شاندار ریکارڈ ہے۔ وہ اب تک 133 ٹی 20 انٹرنیشنل کھیل چکے ہیں، 32.87 کی اوسط اور 140.56 کے اسٹرائیک ریٹ سے 2630 رنز بنا چکے ہیں۔

پاکستان سے بازی پلٹنا چاہے گا ہندوستان

بلاوایو (زمبابوے)، ۳۱ جنوری (یو این آئی) کرکٹ کے شائقین کے لیے ایک خاص تحفہ ہے کیونکہ کوئنز اسپورٹس کلب انڈر ۱۹ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں ایک سنسنی خیز سپر- سکس مقابلے کی میزبانی کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ بغیر ہارے ہندوستان انڈر ۱۹ اتوار کو ایشیا کپ جیتنے والی پاکستان انڈر ۱۹ ٹیم سے ٹکرائے گا، جس میں ڈرامہ، جوش اور وہ نوجوان توانائی ہوگی جو صرف انڈر ۱۹ کرکٹ ہی دے سکتی ہے۔ ہندوستان انڈر ۱۹ اب تک شاندار رہا ہے۔ قابل اعتماد وکٹ کیپر بلے باز ابھگیان کنڈو اننگز کی دھڑکن رہے ہیں اور انہوں نے صبر اور درستگی کے ساتھ ٹیم کو سنبھالا ہے۔ شاندار اسٹروک میکر ویبھو سوریہ ونشی نے جارحانہ اور سوچے سمجھے شاٹس سے ٹاپ آرڈر کو ہلا دیا ہے، جبکہ ونل پٹیل نے بروقت بریک تھرو اور اسمارٹ ویری ایشن سے مخالف بلے بازوں کے لیے ڈراؤنا خواب بنا دیا ہے۔ کپتان آیوش مہاترے نے اپنی ٹیم کو حکمتِ عملی اور حوصلے کے ساتھ تیار کیا ہے، جس سے ہندوستان کی مسلسل فتوحات کا سلسلہ قائم ہے اور ہر میچ کے ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ ایشیا کپ جیتنے کے بعد جوش سے بھری پاکستان انڈر ۱۹ ٹیم آنکھوں میں آگ اور جذبہ لے کر آتی ہے۔ فارم میں چل رہے اوپنر سمیر منہاس میں اکیلے دم پر میچ جتوانے کی صلاحیت ہے، جبکہ علی رضا کی شاندار سوئنگ اور سیم بولنگ کسی بھی بیٹنگ لائن اپ کو ہلا سکتی ہے۔ پاکستان کے کپتان فرحان یوسف جارحیت کے ساتھ قیادت کرتے ہیں، جس میں حکمتِ عملی کے ساتھ دباؤ بنانے کی بھوک بھی شامل ہے۔ ایشیا کپ کی فتح نے اعتماد میں ایک اور پرت جوڑی ہے، لیکن ورلڈ کپ میں ہندوستان کا سامنا کرنا ایک الگ جنگ ہے -جس میں فوکس، لچک اور ٹیلنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئنز اسپورٹس کلب، جس کی بیلنسڈ پچ تعاقب کرنے والی ٹیموں کے لیے فائدہ مند ہے، ایک دلچسپ مقابلے کے لیے ماحول تیار کرتا ہے۔ دھوپ والا آسمان اور ہلکی ہوائیں کرکٹ کے لیے تقریباً بہترین ہیں، لیکن ٹاس فیصلہ کن ہو سکتا ہے، جو میچ کے نتیجے کو طے کرے گا۔ تجزیہ کار ہندوستان انڈر ۱۹ کے جیتنے کی ۷۰ فیصد امکان بتا رہے ہیں، لیکن کرکٹ ایسا کھیل ہے جہاں ایک اوور، ایک اننگز، ایک اسٹروک زندگی بھر کی کہانی بدل سکتا ہے۔ داؤ بہت بڑا ہے۔ ہندوستان ایشیا کپ میں ملی شکست کا بدلہ لینا چاہتا ہے، جبکہ پاکستان عالمی اسٹیج پر اپنے چیمپئن ہونے کا ثبوت دینا چاہتا ہے۔ کنڈو، سوریہ ونشی اور ونل پٹیل ہندوستان کو لیڈ کر رہے ہیں اور منہاس، علی رضا اور عبدالسبحان پاکستان کو لیڈ کر رہے ہیں، شائقین کو اسٹروکس، وکٹوں اور سنسنی خیز لمحات کا رولر کوسٹر دیکھنے کو ملے گا۔ ہندوستان کے نوجوان شیر دہاڑنا چاہیں گے۔

آسٹریلین اوپن میں سبالینکا کو شکست

میلبورن، ۳۱ جنوری (یو این آئی) ایلینا رباکینا نے عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا کو راڈ لیور ایرینا میں دو گھنٹے ۱۸ منٹ تک جاری رہنے والے فائنل میں ۶-۴، ۴-۶، ۶-۴ سے شکست دے کر اپنا پہلا آسٹریلین اوپن اور مجموعی طور پر دوسرا گرینڈ سلیم خطاب جیت لیا۔ یہ ان کا ۲۰۲۲ ومبلڈن کے بعد پہلا بڑا خطاب ہے۔ اتوار کی شب ٹرافی جیت کر رباکینا نے ۲۰۲۳ آسٹریلین اوپن فائنل میں سبالینکا کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ بھی لیا جہاں وہ پہلا سیٹ جیتنے کے باوجود تین سیٹ میں ہار گئی تھیں۔ ۲۶ سالہ کھلاڑی نے فیصلہ کن سیٹ میں ۳-۰ سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور اپنا پہلا ڈیفنی اکرسٹ میموریل کپ اپنے نام کیا، یوں تین سال پرانی تلخ یادوں کا خاتمہ کر دیا۔ سبالینکا نے دوسرا سیٹ ۶-۴ سے جیتا، جبکہ پانچویں سیڈ رباکینا جو ماسکو میں پیدا ہوئیں۔

ژانگ اور مرٹنز نے ڈبلز کا خطاب جیت لیا

میلبورن، ۳۱ جنوری (یو این آئی) چین کی ژانگ شوئی نے ایلس مرٹنز کے ساتھ مل کر ہفتہ کو آسٹریلین اوپن کے فائنل میں ساتویں سیڈ جوڑی اناڈینیلینا اور الیگزینڈرا کرونک کو شکست دے کر اپنا تیسرا گرینڈ سلیم ویمن ڈبلز ٹائٹل جیت لیا۔ چوتھی سیڈ جوڑی نے سست آغاز اور کھیل کے دوران ہونے والی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے راڈ لیور ایرینا میں ایک گھنٹے ۴۸ منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں ۶-۴، ۶-۷(۴) سے کامیابی حاصل کی۔ بیلجیئم کی مرٹنز اور چین کی ژانگ کے لیے بطور جوڑی یہ پہلا بڑا خطاب ہے؛ اس سے قبل یہ جوڑی ۲۰۲۲ میں ومبلڈن میں رنر اپ رہی تھی۔ ڈبلز میں سابق نمبر ۲ کھلاڑی ژانگ اس سے قبل ۲۰۱۹ کا آسٹریلین اوپن اور ۲۰۲۱ کا یو ایس اوپن آسٹریلیائی کھلاڑی سامنتھا اسٹوسر کے ساتھ جیت چکی ہیں۔ دوسری جانب ڈینیلینا اور کرونک کے لیے یہ شکست مایوس کن رہی، جو گزشتہ سال فرنچ اوپن میں بھی رنر اپ رہی تھیں۔ میچ کے آغاز میں قازق-سرب جوڑی (ڈینیلینا اور کرونک) نے برتری حاصل کی اور ژانگ اور مرٹنز کی سروس توڑ دی، لیکن بعد میں ژانگ اور مرٹنز نے اپنی لے برقرار رکھی۔ دوسرے سیٹ میں ایک وقت پر وہ ۵-۰ سے آگے تھیں، تاہم کچھ میچ پوائنٹس گنوانے کے بعد آخر کار ژانگ نے شاندار بیک ہینڈ ونر لگا کر جیت اپنے نام کر لی۔

پہلے دن انکیتا رینا کی شاندار کارکردگی

ممبئی، 31 جنوری (یو این آئی) تجربہ کار ہندوستانی ٹینس کھلاڑی انکیتا رینا نے مہاراشٹر اسٹیٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن میں '2026 ایل اینڈ ٹی ممبئی اوپن ڈبلیو ٹی اے 125 کے' سیریز کے پہلے دن آکانکشا نتورے کو یکطرفہ مقابلے میں شکست دے کر اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ انکیتا نے یہ میچ 6-1، 6-2 سے جیتا، جہاں ان کے کراس کورٹ شاٹس اور بہترین کھیل نے حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ دن کے دیگر مقابلوں میں روس کی ابھرتی ہوئی کھلاڑی کرینا سدورووا نے زیل دیسائی کو 6-0، 6-2 سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ فن لینڈ کی لیکووا اناستاسیا نے ناؤ کو ایٹو کو ایک بھی گیم جیتے بغیر 6-0، 6-0 سے شکست دے کر اپنی مہارت کا ثبوت دیا۔ 15 سالہ مقامی ٹیلنٹ پارتھ سارتھی آرومندھے نے تیسری سیڈ زوزانا پاولیکووسکا کے خلاف پہلا سیٹ جیت کر سب کو حیران کر دیا، تاہم پولینڈ کی تجربہ کار کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے میچ 6-3، 6-2، 7-6 سے اپنے نام کر لیا۔

آئی سی سی ٹی 20 عالمی کپ ٹرافی کا کلدیپ کے اسکول میں پرجوش استقبال

کانپور، 31 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کی ٹی 20 عالمی کپ ٹرافی ہفتہ کے روز ہندوستانی ٹیم کے اسٹار اسپنر کلدیپ یادو کے اسکول 'کرم دیوی میموریل اکیڈمی' (کے ڈی ایم اے) پہنچی، جہاں اسکول کے بچوں نے ٹرافی کا والہانہ استقبال کیا اور ہندوستانی ٹیم کے ایک بار پھر عالمی فاتح بننے کی دعا کی۔ شدید سردی کی پرواہ کیے بغیر آج صبح سے ہی بچے ٹرافی کے انتظار میں قطاروں میں کھڑے تھے۔ جیسے ہی ٹرافی اسٹیج تک پہنچی، پورا اسکول 'کلدیپ کلدیپ' اور ہندوستان کی جیت کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس موقع پر اکیڈمی کے چیئرمین ڈاکٹر ببتے کپور نے کلدیپ کے والد رام سنگھ یادو، ان کے کوچ کپل پانڈے اور اسکول کے کوچ منیش مہروترا کی عزت افزائی کی۔ واضح رہے کہ آئی سی سی ٹی 20 عالمی کپ ٹرافی ان دنوں ہندوستان کے دورے پر ہے۔ بی سی سی آئی نے فیصلہ کیا ہے کہ اس ٹرافی کو عالمی کپ کے لیے منتخب ٹیم کے ہر رکن کے اسکول لے جایا جائے گا۔ کلدیپ کے ساتھی اور اسکول کے اسسٹنٹ کوچ آدتیہ پاٹھک نے یقین ظاہر کیا کہ ہندوستانی ٹیم عالمی کپ میں شاندار کارکردگی دکھائے گی۔ وہیں کوچ منیش نے کہا کہ کلدیپ یادو موجودہ ٹیم کے اہم ترین گیند باز ہیں۔

پرو ریسلنگ لیگ میں کھیل کر بے حد خوش ہوں: ایرینا کولیادنکو

نوئیڈا، ۳۱ جنوری (یو این آئی): یوکرین کی دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پہلوان ایرینا کولیادنکو نے کہا ہے کہ وہ پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) کا حصہ بن کر بے حد خوش ہیں، جہاں شائقین کی شاندار حمایت اور کھلاڑیوں کے خوشگوار ماحول نے ان کے تجربے کو یادگار بنا دیا ہے۔ لیگ میں شامل غیر ملکی کھلاڑیوں میں نمایاں مقام رکھنے والی ایرینا نے ۲۰۲۴ پیرس اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جبکہ ٹوکیو اولمپکس میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ نوئیڈا کے انڈور اسٹیڈیم میں جمعہ کی شب کھیلے گئے لیگ کے پہلے سیمی فائنل میں، خواتین کے ۶۲ کلوگرام زمرے میں پنجاب رائلز کی اینا گوڈینیز کے خلاف ایرینا کی شاندار واپسی اور جیت مقابلے کا فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔ ایرینا نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، "اولمپکس میں مقابلے صرف دو دن کے ہوتے ہیں، جہاں مکمل توجہ اور شدید دباؤ ہوتا ہے، لیکن اس لیگ میں ہم تین ہفتوں تک کھیلتے ہیں۔ ٹیم کا حصہ بننا نہایت خوشگوار احساس ہے، کھلاڑیوں کا گروپ بہت اچھا ہے اور شائقین کی حمایت لاجواب ہے۔" انہوں نے امید ظاہر کی کہ دہلی دنگل واریئرز اتوار کو کھیلے جانے والے فائنل تک رسائی حاصل کریں گے۔ ان کے مطابق اگر دہلی فائنل میں پہنچتی ہے تو نوئیڈا اسٹیڈیم میں شائقین کی بڑی تعداد کی آمد یقینی ہو جائے گی۔ لیگ کا دوسرا سیمی فائنل آج بعد میں مہاراشٹر کیسری اور دہلی دنگل واریئرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔

الکاراز پہلے آسٹریلین اوپن خطاب کے خواہاں

میلبورن، 31 جنوری (یو این آئی) سیمی فائنل میں طویل اور مشکل مقابلوں سے بچ نکلنے کے بعد کارلوس الکاراز اور نوواک جوکووچ اب اتوار کے روز ہونے والے آسٹریلین اوپن فائنل میں تاریخی کارنامہ انجام دینے کی کوشش کریں گے۔ 16 سال کے فرق والے الکاراز اور جوکووچ اپنے کیریئر کے مختلف مراحل پر ہیں اور بالکل مختلف سنگ میل حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ 22 سالہ الکاراز کم ترین عمر میں کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے کھلاڑی بننے کا ہدف رکھتے ہیں۔ ان کے راستے میں 38 سالہ جوکووچ حائل ہیں جو تاریخ کے سب سے کامیاب مرد گرینڈ سلیم چیمپئن ہیں۔ سربیائی کھلاڑی کے پاس سیزن کے پہلے میجر میں اتنی ہی آسٹریلین اوپن ٹرافیاں ہیں جتنی شکستیں (10) اور اب وہ ٹورنامنٹ کی تاریخ کے سب سے معمر چیمپئن بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الکاراز کے ساتھ اپنی رقابت کے بارے میں جوکووچ نے کہا، "جب بھی ہم کھیلتے ہیں ہم دونوں کے لیے تاریخ داؤ پر ہوتی ہے۔ گرینڈ سلیم کے فائنل میں بہت کچھ داؤ پر ہے لیکن یہ میرے کھیلے گئے کسی بھی دوسرے بڑے میچ سے مختلف نہیں ہے۔" بہت زیادہ انتظار کیے جانے والا یہ فائنل یہ سوال بھی کھڑا کرتا ہے کہ کون سا کھلاڑی پوری طاقت کے ساتھ ایک اور کوشش کر پائے گا؟ الکاراز نے جمعہ کو ٹورنامنٹ کی تاریخ کا طویل ترین سیمی فائنل جیتا جس میں انہوں نے گزشتہ سال کے فائنلسٹ الیگزینڈر زویریو کو پانچ گھنٹے 27 منٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں شکست دی۔ ہسپانوی کھلاڑی نے بعد میں کہا، "ہم نے اپنے جسم کو اس کی آخری حد تک دھکیل دیا۔" دوسری جانب جوکووچ نے دو بار کے دفاعی چیمپئن یانک سنر کو چار گھنٹے نو منٹ کے بعد ہرایا، ایک کلاسک مقابلہ جسے سربیائی کھلاڑی نے "گزشتہ ایک دہائی میں میری بہترین کارکردگیوں میں سے ایک" قرار دیا۔ جوکووچ نے الکاراز کے بارے میں کہا، "حیاتیاتی طور پر میرا خیال ہے کہ اس کے لیے ریکور کرنا کچھ زیادہ آسان ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا، "میری تیاری ویسی ہی ہے جیسی ہونی چاہیے اور گزشتہ سال میں نے یہاں ایک سخت میچ میں اسے ہرایا تھا۔ دیکھتے ہیں کہ ہم دونوں کتنے فریش رہ پاتے ہیں۔" الکاراز نے گزشتہ سال کے یو ایس اوپن میں اپنے تازہ ترین مقابلے میں جوکووچ کو شکست دی تھی اس کے باوجود میچ کے بعد سربیائی کھلاڑی کی فٹنس کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا، "وہ جسمانی طور پر 25 سال کا لگتا ہے، اس لیے 38 سال کی عمر میں اس سطح کو برقرار رکھنا واقعی متاثر کن ہے۔"

افغانستان نے آئرلینڈ کو 191 رن سے شکست دی

ہرارے، 30 جنوری (یواین آئی): فیصل شینوزادہ (163) کی شاندار سنچری اور کپتان محبوب خان (89) کی نصف سنچری کے بعد عبدالعزیز اور عقیل خان (تین تین وکٹ) کی عمدہ کارکردگی کی بدولت افغانستان نے جمعہ کو انڈر19-ورلڈکپ سپر سکس گروپ ون کے مقابلے میں آئرلینڈ کو 191 رن سے شکست دے دی۔ 316 رنز کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری آئرلینڈ کی پوری ٹیم افغانستان کی گیندبازی کے سامنے 40.4 اوورز میں 124 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آئرلینڈ کی جانب سے مارکو بیٹس نے سب سے زیادہ 34 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ روبن ولسن (31)، روب او برائن (16) اور جیمز ویسٹ (15) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ باقی بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ افغانستان کی طرف سے عبدالعزیز اور عقیل خان نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ نورستانی عمرزئی اور روح اللہ عرب نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان کی شروعات کچھ خاص نہ رہی اور تیسرے ہی اوور میں خالد احمدزئی (1) آؤٹ ہوگئے، جنھیں روبن ولسن نے بولڈ کیا۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والے فیصل شینوزادہ نے عثمان سعادت کے ساتھ اننگ سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم آٹھویں اوور میں تھامس فورڈ نے عثمان (14) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد عزیر اللہ نیازئی بلے بازی کے لیے آئے اور انہوں نے شینوزادہ کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 75 رن کی شراکت قائم کی۔

"کوہلی کے پیر چھوؤں گا" اسپنر وشال نِشاد

ادے پور، ۳۱ جنوری (یو این آئی) پنجاب کنگز الیون کے لیے ڈیبیو کرنے والے اسپنر وشال نشاد، جو وراٹ کوہلی کو اپنے کرکٹ سفر کی سب سے بڑی تحریک مانتے ہیں، نے کہا ہے کہ جب بھی انہیں سابق ہندوستانی کپتان سے ملنے کا موقع ملے گا، وہ ان کے پیر چھوئیں گے۔ جمعہ کو ادے پور میں ٹیم کے پری سیزن کیمپ کے دوران ۲۰ سالہ اس کھلاڑی نے بتایا کہ اگر وہ کبھی سابق ہندوستانی کپتان کو آؤٹ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو وہ کس طرح جشن منائیں گے۔ نشاد نے کہا "میں ان کے پیر چھوؤں گا کیونکہ وہ میرے آئیڈیل ہیں۔" ان کی عاجزی اور احترام کے اس اظہار نے ساتھی کھلاڑیوں اور شائقین کو حیران کر دیا۔ بچپن سے کوہلی کے مداح رہے نشاد اپنی کرکٹ زندگی میں سابق ہندوستانی کپتان کے رویے اور جنون کو ہی اپنی اصل تحریک مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں ان کے رویے اور ان کے جذبے سے متاثر ہوں؛ وہ میرے پسندیدہ کھلاڑی ہیں۔" نشاد کا کرکٹ سفر بھی کم دلچسپ نہیں۔ اپنے آبائی شہر میں ٹینس بال کرکٹ کھیلنے سے لے کر اتر پردیش کے مقامی ٹی ۲۰ ٹورنامنٹس میں شاندار کارکردگی تک، انہوں نے ایک کوچ کی رہنمائی میں آہستہ آہستہ اپنی صلاحیتوں کو نکھارا، جنھوں نے تین سال تک بغیر کسی فیس کے ان کی مدد کی۔ ان کی محنت اس وقت رنگ لائی جب پنجاب کنگز نے اس سیزن میں انہیں منتخب کیا۔ اس کہانی کو شائقین سے جوڑنے والی بات صرف نشاد کا سادہ آغاز سے بلندی تک پہنچنا نہیں، بلکہ میدان میں ایک عظیم کھلاڑی کا سامنا ہونے پر ان کا غیر معمولی ردعمل بھی ہے۔ ایسے کھیل میں جہاں وکٹ لینے کا جشن اکثر جارحانہ انداز میں منایا جاتا ہے، نوجوان گیندباز کا اپنے آئیڈیل کے احترام کا یہ فیصلہ ملک بھر کے کرکٹ شائقین کے دلوں تک پہنچ گیا ہے۔

مدھیہ پردیش نے مہاراشٹر کو 133 رن سے شکست دے دی

اندور، ۳۱ جنوری (یو این آئی) کمار کارتکیہ کی شاندار گیند بازی (۶/۳۳ اور ۴/۴۹) کی بدولت مدھیہ پردیش نے ہفتہ کو رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے میچ میں مہاراشٹر کو ۱۳۳ رنز سے شکست دے دی۔ مدھیہ پردیش نے مہاراشٹر کے سامنے ۲۶۷ رنز کا ہدف رکھا، جس کے جواب میں مہاراشٹر کی پوری ٹیم ۱۳۳ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ مہاراشٹر کی جانب سے نیرج جوشی نے ۴۲ جبکہ سی ٹی ایل رکشن نے ۴۰ رنز بنائے۔ مدھیہ پردیش کی طرف سے کمار کارتکیہ اور آریان پانڈے نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ کمار کارتکیہ کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دہلی کو ممبئی کے خلاف ۱۱۰ رنز کی برتری دوسری طرف وبھو کانڈپال (۶۱) اور آیوش ڈوسےجا کی ناٹ آؤٹ ۶۲ رنز کی شاندار نصف سنچری کی بدولت دہلی نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں چار وکٹوں پر ۲۰۶ رنز بنا کر ممبئی کے خلاف ۱۱۰ رنز کی برتری حاصل کر لی۔ اس سے قبل ممبئی نے اپنی پہلی اننگز پانچ وکٹ پر ۲۶۶ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا تھا اور پوری ٹیم ۳۱۷ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ ودربھ کو جیت کے لیے ۱۱۰ رنز درکار

علاقائی تنازعات پر سری لنکا کا موقف سامنے آگیا

کولمبو، ۳۰ جنوری (یو این آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے حوالے سے بنگلہ دیش اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے درمیان جاری حالیہ تنازع پر شریک میزبان ملک سری لنکا نے اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔ سری لنکا نے واضح کیا ہے کہ وہ کسی بھی علاقائی سیاسی یا کرکٹ تنازع میں فریق بننے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش نے ہندوستان میں سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے کولکتہ اور ممبئی میں شیڈول اپنے ۴ میچز سری لنکا منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ آئی سی سی نے اس مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو الٹی میٹم دیا اور موقف تبدیل نہ کرنے پر بنگلہ دیش کو ایونٹ سے باہر کر کے اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا۔ سری لنکن کرکٹ سیکریٹری بندولا ڈسانائیکے نے غیر ملکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سری لنکا علاقائی سیاست میں فریق نہیں بنے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مستقبل میں کوئی بھی ملک میزبانی کے لیے باضابطہ رجوع کرے گا تو اس پر میرٹ کی بنیاد پر غور کیا جائے گا۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سیاسی کشیدگی کے باعث دونوں ممالک کے میچز غیر جانبدار مقام یعنی سری لنکا میں کھیلے جائیں گے۔ سری لنکا کے وزیر کھیل سنیل کمارا گامگے نے اس حوالے سے بتایا کہ حکومت کی اولین ترجیح ٹورنامنٹ کا پرامن اور کامیاب انعقاد ہے۔ شائقین کرکٹ کو بہترین ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

آئرلینڈ نے یو اے ای کو 30 رن سے شکست دے

دبئی، ۳۱ جنوری، ۳۱ جنوری (یواین آئی) کرٹس کیمفر (ناٹ آؤٹ ۵۴) کی شاندار نصف سنچری اور گیندبازوں کی نپی تلی باؤلنگ کی بدولت آئرلینڈ نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو دوسرے ٹی ۲۰ مقابلے میں ہفتہ کو ۳۰ رن سے ہرا کر دو میچوں کی سیریز ۰-۲ سے جیت لی۔ آئرلینڈ نے ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۰ رن کا معقول اسکور بنانے کے بعد یو اے ای کو ۸ وکٹوں پر ۱۴۰ رن پر روک دیا۔ کرٹس کیمفر کو ان کی ۳۱ گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے بنی ۵۴ رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ دیا گیا۔ مارک ایڈیر نے آئرلینڈ کی اننگز میں تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۳۴ رن کا تعاون دیا۔ کرٹس کیمفر اور مارک ایڈیر نے آٹھویں وکٹ کے لیے ۶۹ رن کی ناٹ آؤٹ شراکت داری قائم کی، جو میچ کا رخ بدلنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔

اولمپک تحریک میں شرکت کے لیے ہندوستان کی حکمت عملی

نئی دہلی، ۳۰ جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل اولمپک اکیڈمی (آئی او اے) کے ڈائریکٹر میکس آسماکوپولوس اور محترمہ الیگزینڈر کریکو کے دو رکنی وفد نے کھیلوں کی وزارت کے سکریٹری ایس کے سنگھ کی قیادت میں کھیل کود کی وزارت کے سینئر عہدیداروں سے ملاقات کرنے کے لیے دہلی میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا۔ ہری رنجن راؤ۔ ملاقات کے دوران آسماکوپولوس نے کہا کہ وہ یہ دیکھ کر متاثر ہوئے کہ "منصوبہ، حکمت عملی اور وژن جو کھیل کود کی وزارت نے اولمپک تحریک میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے رکھا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے تمام کھیلوں کے پروگراموں کو دیکھنے کے بعد آئی او اے ملک میں اولمپک تعلیم کو مستحکم کرنے میں مدد کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اولمپزم اور اولمپک گیمز کی اقدار پر کھیلوں کے ایکو نظام میں لوگوں کو تربیت دینے کے لیے اپنی مہارت لانا چاہتے ہیں تاکہ ہندوستان میں نوجوانوں کو اولمپک اقدار کو سمجھنے کے لیے تربیت دی جا سکے۔ میٹنگ کا مقصد ہندوستانی کوچوں، اسپورٹس سائنس کے ماہرین اور پی ای اساتذہ کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ پروگراموں کے ذریعے ہندوستان میں کھیلوں کی تعلیم کو مستحکم کرنے کے لیے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن اور نئی بحال شدہ نیشنل اولمپک اکیڈمی کے ساتھ ساتھ آئی او اے اور کھیل کود کی وزارت کے درمیان تعاون پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ آئی او اے، جو ۱۹۶۱ میں قائم کیا گیا تھا اور یونان کے قدیم اولمپیا میں واقع ہے، دنیا کا واحد ادارہ ہے جو اولمپک تعلیم اور تعلیم کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے پاس مختلف ممالک میں قومی اولمپک اکیڈمیوں کا نیٹ ورک ہے، جن میں سے ایک ہندوستان میں ہے، جسے حال ہی میں بحال کیا گیا ہے۔ محترمہ الیگزینڈر نے مزید کہا، "ہماری بات چیت بہت نتیجہ خیز رہی اور سکریٹری اسپورٹس کی پیش کش سے ہم نے دیکھا کہ ہندوستان کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی اور ۲۰۳۶ کے اولمپکس کے لیے بولی لگانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ ہندوستان میں نیشنل اولمپک اکیڈمی کو بہت طویل عرصے کے بعد بحال کیا گیا ہے اور ہم ہندوستان میں اولمپک اقدار کو فروغ دینے کے لیے آئی او اے اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ساتھ بہت قریبی تعاون سے کام کرنے کی توقع کرتے ہیں"۔ میٹنگ کے نتائج کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے مسٹر راؤ نے کہا، "ہماری پہلی ملاقات بہت نتیجہ خیز رہی اور ہم اس تعاون کو آگے لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ ہم آئی او اے کے بھرپور تجربے سے فائدہ اٹھا سکیں اور اپنی کھیلوں کی تعلیم کو مزید مستحکم کر سکیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کھیلوں کا ایکو نظام بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور ایسے ماہرین تیار کرنا بہت ضروری ہے جو ہندوستان میں اولمپک تحریک کو آگے لے جا سکیں۔" مسٹر راؤ نے مزید کہا کہ آئی او اے ہندوستان کے لیے تیار کردہ عالمی معیار کا نصاب تیار کر کے، ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ہنرمندی کے ایکو نظام کو بڑھا کر، منتظمین کے لیے تصدیق شدہ کورسز بنا کر، بین الاقوامی ماہرین کے ذریعے ماسٹر کلاسز کی میزبانی کر کے، اور مشترکہ تحقیق اور ڈیجیٹل تعاون کر کے ہندوستان کی اولمپک تعلیمی کوششوں کی حمایت کر سکتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

شبھم جگلان نے پی جی ٹی آئی کوالیفائنگ اسکول جیت لیا

احمد آباد، ۳۱ جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے شبھم جگلان نے احمد آباد کے کینس ویلے گولف اینڈ کنٹری کلب میں کھیلے گئے فائنل کوالیفائنگ اسٹیج کے چوتھے اور آخری راؤنڈ میں شاندار دو۔ انڈر ۷۰ کا اسکور بنا کر ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کوالیفائنگ اسکول پانچ شاٹس کے بڑے فرق سے جیت لیا۔ گروگرام کے شبھم (۷۲-۷۱-۶۹-۷۰) جو پچھلے سیزن میں پی جی ٹی آئی میں دو بار رنر اپ رہے تھے اور اس سال کوالیفائنگ اسکول میں ڈیبیو کر رہے تھے، انہوں نے پورے ہفتے میں کل چھ۔ انڈر ۲۸۲ کا اسکور بنایا۔ امریکہ کے جھاریڈ ہیک (۷۰-۷۰-۷۳-۷۴) جو پہلی بار ہندوستان آئے تھے، انہوں نے اپنے آخری راؤنڈ میں ۷۴ کا اسکور بنا کر ایک۔ انڈر ۲۸۷ کے ساتھ رنر اپ مقام حاصل کیا۔ جیت کے بعد بات کرتے ہوئے شبھم نے کہا، "میں کوالیفائنگ اسکول جیتنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ میں نے پورے ہفتے بہترین گولف کھیلا۔ میں نے آج کوئی بوگی نہیں کی جو آج کے لیے میرے گول میں سے ایک تھا۔ میں نے ۱۸ ہولز کے دوران مسلسل اچھا کھیلا۔ میں نے چھٹے اور ساتویں ہول پر کچھ بہترین شاٹس مارے جس سے میں مقابلے میں بہتر لیڈ حاصل کر سکا۔ اس کے بعد میں نے کوئی غلطی نہیں کی اور اچھے سے کھیلتا رہا۔"

وزیرِ اعلیٰ سائی نے ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن میں شرکت کی

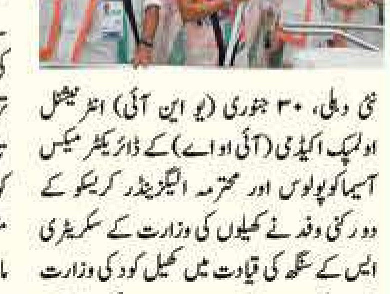

نارائن پور، ۳۱ جنوری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی، کابینہ وزیر کیدار کشیپ، ٹنکرام ورما (انچارج وزیر) اور بستر کے رکن پارلیمنٹ مہیش کشیپ کے ساتھ دس ہزار افراد نے ہفتہ کے روز ابوجھماڑ (نارائن پور / چھتیس گڑھ) پیس ہاف میراتھن میں حصہ لیا۔ ابوجھماڑ سے باسنگ تک ۲۱ کلومیٹر طویل اس میراتھن میں شرکت کے لیے ضلع انتظامیہ نے ملک کی مختلف ریاستوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی پیشہ ور رنرز کو بھی مدعو کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سائی نے میراتھن کے لیے تیار کی گئی خصوصی جھنڈی لہرا کر میراتھن کا افتتاح کیا۔ ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن ۲۰۲۶ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت اور رہنمائی میں مارچ ۲۰۲۶ تک پورے ملک سے نکسل انتہاپسندی کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نارائن پور وہ ضلع تھا جہاں سیکورٹی فورسز کے جوان یہاں تعیناتی کو سزا سمجھتے تھے اور یہاں رہ کر سرکاری خدمات اور سیکورٹی انجام دینا ایک بڑا خطرہ مانا جاتا تھا، لیکن آج اسی نارائن پور میں دس ہزار سے زائد افراد ہاف میراتھن میں شرکت کے لیے آئے ہیں۔ ہم نکسل انتہاپسندی کے خاتمے اور امن کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے فاتحیاب ہونے والے رنرز کو پیشگی مبارکباد دی اور بتایا کہ فاتحین کے لیے انعامات کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ہاف میراتھن کی شروعات پانچ سال قبل اس وقت کے کلکٹر جتیندر شکلا نے کی تھی، جب ضلع میں آج کے مقابلے نکسل انتہاپسندی اور تشدد کے واقعات زیادہ تھے۔ بستر ڈویژن کے عوام کے دل و دماغ میں امن اور اعتماد پیدا کرنے کے لیے حکومتیں برسوں سے کوششیں کر رہی ہیں، اور انہی کوششوں میں سے ایک کوشش ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن ۲۰۲۶ ہے۔ ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن سے قبل موجودہ کلکٹر نمرتا جین نے ڈیڑھ کلومیٹر کا سفر دو پہیہ گاڑی سے طے کیا تھا، جبکہ اس کے بعد جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے "مکھیہ منتری اعلیٰ بس سروس" کی مسافر بس میں بیٹھ کر چار کلومیٹر کا سفر کیا تھا۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781